

اس کتاب کا دستی نسخہ زلیخا محمدیہ کراچی ہو چکی ہے

۷۵۶

جدید ورقہ

قواعد تقریریت سندھیان

۲۶۷۲۲
نمبر
۷۵۰

قواعد سربراہی و بیگاریاں

ونیریاں و قواعد بلوٹہ داران و قواعد سربراہی عہداران کنندگان

معہ نظام و گشتیات اعلیٰ محکمہ مال متعلقہ

بغرض سہولت رہنمائی امتحان پیش و پیواریان دیہی مالک و سرکار کا

مصحف و مولفہ

CHECKED - 1943

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خاں صاحب کبیل ہائیکورٹ
حسب فرمائش

محمد برہان الدین صاحب کتب قانونی اندرون دروازہ نیپال

حیدر آباد دکن

۳۲۸

قیمت ۱۰ روپے

مرتب شدہ نسخہ

مرحمتہ قواعد تقریر سیت سندھیان قواعده سربراہی بنگال و نیپال قواعده بلوچہ داران و قواعد سربراہی عہد داران دورہ کنندہ

نظام روستیات معتمدی مال متعلقہ

(سوائف و معتمدی مال صاحب مولوی حافظ محمد عبد المجید خاں صاحب وکیل انیکورٹ)

تقریر سیت سندھیان دفعہ (۱) سیت سندھیوں کے تقریر کے احکام حسب ذیل ہیں۔

تلاویوں اور سیت سندھیوں کی محاش دفعہ (۲) فقرہ (۱) تلاوی اور سیت سندھی اور مذکورہ وکلاء کا ہر یک پاس گھر کو ایک خدمتی اس قسم کا مقرر ہونا چاہئے۔ حسب حساب کمی ہو تو تکمیل کر لی جائے اور اگلے سال کی زمین اراضی افتادہ وغیرہ مقبوضہ رعایا میں سے اُن کو دیکھائے اگر زمین مقبوضہ کا حاصل دلو سے سے زائد ہو تو رقم زائدہ اُن سے لی جاسکتی ہے تعلقہ ارضیہ سالانہ ایک تختہ حسب نمونہ ذیل ہر ایک تعلقہ سے طلب کر کے اطمینان حاصل کر لیں۔ اور صوبہ داروں کو اطلاع دیتے رہیں۔ تعلقہ داران ضلع ایک نقل اس حکم کی دفتر کو تو الی ضلع میں بھیج دیں۔ تاکہ ہتھم اور اُن کے اُمنا و بھی اطمینان حاصل کرتے رہیں کہ تلاوی ہر ایک گاؤں میں بقدر ضرورت موجود ہیں یا نہیں ذریعہ گشتی مال نشان ۶۷ مورخہ ۱۹ آذر ۱۳۲۳ سالف یہ حکم ہوا ہے کہ گشتی نشان (۱۳) سالف کا حکم ضلع سیت سندھیوں کے نیپالوں کی محاش کے متعلق کی گئی۔

رزولیوشن معتمدی مال نشان (۲۲) بابہ ۳۰ سالف

نام موضع	تعلقہ	نام موضع	تعلقہ	نام موضع	تعلقہ	نام موضع	تعلقہ	نام موضع	تعلقہ	نام موضع	تعلقہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ	گھوٹا گڑھ

سے ہر ایک کو ایک آؤ فرمہ محاسبہ کا مال نشان (۲۲) مورخہ ۱۹ آذر ۱۳۲۳ سالف ہو گھر کے لئے ایک سیت سندھی مقرر ہو گا۔

ٹیڑی اُن سیت سندھیوں سے بالکل جدا ہیں۔ جن کی خدمت تالاب سے مخصوص ہے۔ جس کے احکام گشتی نشان (۸۷) جریدہ ۱۵ شعبان ۱۸۸۸ء میں درج ہیں۔ ملاحظہ ہو جس موقع میں سٹو سے کم مکانات ہوں اُس میں بھی ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔ موضع بے چلغ اور ویران میں بھی جہاں کی زمینات کو رعایاء موضع غیر کاشت کرے ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔ جن سیت سندھیوں کو (۱۸۷) پیکر محاصل کی زمین سابق سے تفویض ہے اُس کی تکمیل کر دینا چاہئے۔ اگر زمینات مفوضہ کو سیت سندھی سکھینی دھارہ کی وجہ سے بدل لینا چاہیں تو وہ دوسرے قطعات خود کاشت مفوضہ غیر مزروعہ سے بدل لینا چاہئے۔ سیت سندھیوں کی زمینات مشروط الخدمت ہیں اگر کسی سال بوجہ امساک باران وغیرہ اُفتادہ رہ جائیں تو کوئی معافی نہیں دے جائے گی۔ اور نہ کوئی معاوضہ نقدی دیا جائے گا۔ موضع میں اُفتادہ زمین نہ ہو تو جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جائے یا اُفتادہ ہو تو اول سیت سندھیوں کو موقع دینا چاہئے۔ تبادلہ زمین کا اختیار اول تعلقہ دار صاحب ضلع کو ہوگا۔ بدھنگامی کی وجہ سے تالاب میں پانی کم ہو تو اول سیت سندھیوں کی زمین کو پانی دینا چاہئے۔ بند و بست کا محصل سیت سندھیوں کی زمین بدھوٹہ ہوگا اور جہاں کہیں زمینات اُفتادہ اور غیر مقبوضہ بالکل نہ ہوں وہاں بدھوٹہ نقد رقم محکمہ کما جائیگا۔ جن اضلاع بند و بست شدہ ہیں سیت سندھیوں کو نقد معاش دینے کی ضرورت پڑے تو ایسے اضلاع سے سالانہ ایک تختہ آنا چاہئے جس سے سرکار کو وقت بوقت جب انتشار دفعہ ۱۲، دستور العمل کو کفند اس بات کے معلوم کرنے موقع ملتا رہے کہ اُس ضلع میں کتنے سیت سندھی معاش اراضی یا نقدی پانے والے ہیں اور جو روپیہ لو کفند پولیس دہی کے نام سے وصول ہوتا ہے سالانہ کچھ بچت رہتی ہے یا نہیں۔

توضیح قبل ازیں رزلوشن نمبر ۲۲، ۱۹۲۲ء منظورہ سرکار کے فقرہ (۸) بہ حکم ہوا تھا کہ جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جائے یا اُفتادہ رہ جائے تو اول سیت سندھیوں کو موقع دینا چاہئے کہ وہ اپنی ناقص زمینات انعامی کے ساتھ بدل لیں۔ تبادلہ زمینات کی منظوری کا اختیار اول تعلقہ دار کو دیا جاتا ہے اس حکم پر مہتمم صاحب بند و بست ضلع ورنگل کے جانب سے اعلان ہوا کہ ضلع ورنگل میں قطعی قوی و انعامی زمینات کا اضافہ و خیرہ بہت کچھ اعلان جمع کے وقت بند و بست نکالا جاتا ہے بدھوٹہ لحاظ تبدیل قطعات۔ سیت سندھیوں اور ٹیڑیاں کی اجازت مہتمم صاحب بند و بست کو دی جائے

۱۸۸۸ء میں سیت سندھیوں کو موقع دینا چاہئے۔ اگر زمینات مفوضہ کو سیت سندھی سکھینی دھارہ کی وجہ سے بدل لینا چاہیں تو وہ دوسرے قطعات خود کاشت مفوضہ غیر مزروعہ سے بدل لینا چاہئے۔ سیت سندھیوں کی زمینات مشروط الخدمت ہیں اگر کسی سال بوجہ امساک باران وغیرہ اُفتادہ رہ جائیں تو کوئی معافی نہیں دے جائے گی۔ اور نہ کوئی معاوضہ نقدی دیا جائے گا۔ موضع میں اُفتادہ زمین نہ ہو تو جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جائے یا اُفتادہ ہو تو اول سیت سندھیوں کو موقع دینا چاہئے۔ تبادلہ زمین کا اختیار اول تعلقہ دار صاحب ضلع کو ہوگا۔ بدھنگامی کی وجہ سے تالاب میں پانی کم ہو تو اول سیت سندھیوں کی زمین کو پانی دینا چاہئے۔ بند و بست کا محصل سیت سندھیوں کی زمین بدھوٹہ ہوگا اور جہاں کہیں زمینات اُفتادہ اور غیر مقبوضہ بالکل نہ ہوں وہاں بدھوٹہ نقد رقم محکمہ کما جائیگا۔ جن اضلاع بند و بست شدہ ہیں سیت سندھیوں کو نقد معاش دینے کی ضرورت پڑے تو ایسے اضلاع سے سالانہ ایک تختہ آنا چاہئے جس سے سرکار کو وقت بوقت جب انتشار دفعہ ۱۲، دستور العمل کو کفند اس بات کے معلوم کرنے موقع ملتا رہے کہ اُس ضلع میں کتنے سیت سندھی معاش اراضی یا نقدی پانے والے ہیں اور جو روپیہ لو کفند پولیس دہی کے نام سے وصول ہوتا ہے سالانہ کچھ بچت رہتی ہے یا نہیں۔

تو کوئی تباحث نہیں بلکہ یہ آسانی ایک ساتھ تصفیہ ہو سکتا ہے۔ عالیجناب جہاں جہاں زمین اسلطنہ مدارالہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ہمت صاحب بندوبست کو یہ اختیار حاصل ہے کہ تختہ جمع بندی کی شنوائی کے وقت اراضی تاحیات منظور کر لیں اور ایسے اراضیات کا پٹہ بھی دوسرے درخواست گزاروں کو دے دے۔ یہ ہو سکتے ہیں تو مثل اول تعلقداروں کے اقتدار تبادلاً اراضی بھی ان کو دیا جانا مناسب ہے۔ شنوائی کے وقت ہمت صاحب ایسا عمل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس سے بہتر وقت تبادلاً اراضی کا سیت سندھیوں اور نیٹریوں کو نہیں مل سکتا۔ پس حسب الحکم سرکار عمل کیا جائے۔

توضیح۔ مزارعات میں بھی مثل مواضع کے تنوگھو کو ایک سیت سندھی مقرر ہونا چاہئے۔ اور پھر مراسلہ نشان (۶۶۹) سلف موسومہ صوبہ بیدریہ مراحت ہوئی کہ اگر سیت سندھی اپنے زمینات انعامی میں اپنے صرف سے مسائل آبپاشی درست کرے تو مثل رعایا اس کے حقوق سے مستحق ہو گا۔

نوٹ۔ مولف۔ ذریعہ مراسلہ مجلس مال نشان (۳۳۲) سلف یہ مراحت ہوئی کہ مزارعات میں بھی تنوگھو کو ایک سیت سندھی مقرر ہوتا ہے۔ اور بذریعہ گشتی مال نشان (۲) مورخہ ۸ شہر پور سلف یہ مراحت ہوئی کہ ہمت بندوبست تختہ جمع بندی کے شنوائی کے وقت اراضی نامہ منظور اور تبادلاً اراضی سیت سندھیاں ونیٹریاں بذریعہ گشتی مال نشان (۳۵) مورخہ ۴ شہر پور سلف جدید سیت سندھی کا تقرر بھی بطلے اراضی افتادہ خارج از کھاتہ رعایا و باقیدار صاحب ضلع ہو کرے۔

ملاحظہ ہو تقسیم کار

تقسیم کار۔ دفعہ (۴) فقرہ (۲) نصف سیت سندھی مالی پٹیل کے تحت اور نصف پولیس پٹیل کے تحت کئے جائیں مگر ان کی معاشن کا خرچ اضلاع بندوبست شدہ میں پولیس دیہی کے مذ میں پڑے گا۔ اور غیر بندوبست شدہ میں عمل موجود قائم رہے گا۔ جس گاؤں میں ایک ہی سیت سندھی ہو اس سے دونوں کام لئے جائیں گے اور جہاں تقسیم نفی ہے وہاں بھی ایک دو مرنے کو مدد دیں گے۔ دیکھو مراسلہ مجلس نشان (۳۳۲) سلف۔

باری باری سے کرنا۔ دفعہ (۵) فقرہ (۳) پٹیل پٹواری سے باری باری سے کام لینے کی مخالفت اس وجہ سے ہوئی کہ ہر شخص گذشتہ کارروائی سے پیچھے رہے گا اور ممکن ہے کہ رقابت کی وجہ سے کام کو بجاؤ دے

اٹلے ذریعہ مراسلہ کثبات دفتر محاسب سرکار عالی نشان (۴۵) مورخہ ۲ شہر پور سلف بجائے محاسب گھو کے سولہ مقرر ہو گا۔

مگر بہت مند معیروں کی خدمت میں کوئی ایسی ذمہ داری نہیں ہے۔ پس ان سے باری باری سے کام لینے کی اجازت ہے اگر ایسا نہ کیا جائے تو کام میں سخت پریش ہوگا۔ دیکھو گشتی نشان (۲۳۱)، ۳۲۲ الف

انتقالِ صاحب کے متعلق (۴) فقرہ ۱۳، سیت سندھی اپنی خدمت اراغی معاوضہ خدمت اپنی اولاد پر منتقل کرا سکتا ہے جس عہدہ دار کو سیت سندھی کے تقرر کا اختیار ہے اسی کو انتقالِ خدمت کی منظوری کا بھی اقتدار ہے۔ بشرطیکہ یہ انتقال اولادِ صلیبی یا بتنیٰ منظورہ سرکار پر ہو ورنہ محکمہ صدر کی منظوری ضرور ہوگی دیکھئے گشتی مال نشان ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳

تصفیہ و انتہائی سیت سندھیاں | دفعہ ۷) سیت سندھی و نیٹری کی معاش مشروط الخدمت ہے
خدمت کے معاوضہ میں ان کو زمین انعام دی گئی ہے۔ سیت سندھیوں کی ماہوار میں اضافہ کرنے کیلئے
طلحہ و کارروائی جاری ہے۔ اس کی نسبت اس وقت بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ یہ ہونا چاہیے
کہ نیٹری کی کارروائی یا جو کوئی وارث لائق ادائی خدمت موجود ہو تو اس کا تقرر کیا جاسکتا ہے لیکن انشاء
کا تقرر کوئے گماشتہ کے ذریعہ سے خدمت انجام دلانا مناسب نہیں ہے۔ مندرجہ گشتی محکمہ مالگاری
سرکار عالی نشان (۳۸)، مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۳۲ء

مق موع | دفعہ (۸) باپ کے منفعی ہونے پر غیر کے مقابلہ میں فرزند ثبوتی کا حق ہے۔ چنانچہ ایک تقرر شخص غیر میں (۵) سال بعد فرزند کے دعویٰ پر بروئے فیصلہ محکمہ مال نشان (۸۴۴۸)

۳۲۳ الف شخص غیر کو علیحدہ کر کے فرزند نامور کیا گیا ہے۔

ڈریس سیت سندھیاں | دفعہ (۹) فقرہ ۵، سیت سندھیوں کو ان کی تلیل سٹیشن میں ڈریس تیار کرنے کے لئے مجبور کرنا ہرگز درست نہیں۔ (دیکھو مراسلہ سیت مال نشان (۳۳۳۳) مورخہ ۱۵ افروردہ ۱۳۱۵ الف)

معاش نیری | دفعہ (۱۰) جب کبھی کسی نیری کا تقریر کیا جائے تو اس کی سٹش کا انتظام کرنا تعلقہ فلیج کا اختیار ہے۔ (دیکھو مراسلہ مال نشان (۳۱۸۳) مورخہ ۳۱ دجنور ۱۳۱۲ الف)

بقایا اسکیل سیت سندھیاں و نیریاں | دفعہ (۱۱) جس طرح مقدم چواری کے بقایا اسکیل ایک سالہ کا اختیار تحصیلدار کو دیا گیا ہے اسی طرح سیت سندھی اور نیری کا بقایا اسکیل ایک سالہ ادا کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے اور یہ بھی طارمان دیہی ہیں۔ (دیکھئے گشتی مالگزارى نشان (۷۱) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۲ الف)

نوٹ مولف میری رائے میں یہ گشتی بطور ضمیمہ گشتی نشان (۲۷) ۳۲۳ الف سمجھا جائے اور اسکیل کو پونگی سمجھنا چاہئے کیونکہ سیت سندھیوں اور نیریوں کو اسکیل نہیں دیا جاتا۔

عدم سدودی معاش | دفعہ (۱۲) نیریوں کی تالاب شکست ہو جانے سے معاش قائم نہیں رہ سکتی لیکن ایک سال معاش سدود نہ ہونا چاہئے اگر تالاب ایک سال میں ترمیم درست ہو سکتا ہے تو معاش نقدی یا اراضی بحال رکھنا چاہئے۔ (دیکھو گشتی مال نشان (۳۰) مورخہ ۵ فروردہ ۱۳۱۴ الف)

ادائی ماہوار | دفعہ (۱۳) سیت سندھیوں کی ماہوار ہر تین ماہ پر ادا ہونا مناسب ہے اس لئے کہ دو روپیہ ماہوار کے لئے ہر مہینہ پر حاضر مستقر تحصیل ہونا باعث تکلیف ہے اور انکی خواہ کی منظوری کا اختیار تحصیل کو ہے۔ (دیکھئے مراسلہ مقدمی مال نشان (۱۷۵۵) مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۵ الف)

سرشتہ تعلیمات | دفعہ (۱۴) سرشتہ تعلیمات کو جس قدر سیت سندھیوں کی ضرورت ہو ان کی فراہمی تو موجودہ سیت سندھیوں کے قرا بتدار دل یا نمکیداروں سے کر دی جائے لیکن ان کی تنخواہ سرشتہ تعلیمات سے اہمال ہوگی۔ لیکن ان کی فراہمی سرشتہ مال سے متعلق رہے۔ (دیکھئے گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۱۵ فروردہ ۱۳۲۵ الف)

قواعد سربراہی و بیگاریاں

دفعہ (۱۵۱) ہر ایک فوج کی سربراہی کے لئے صوبہ داروں کو دھما، ڈھو، ہسکا صرف کرنے کا اقتدار ہے۔ یہ رقم خزانہ سے پیشگی حاصل کی جائیگی۔ اوطلہ بل شکر سے وصول کر کے ادائیگی مبادلہ کے ذمہ دار تعلقہ ارضیہ ہوں گے۔

دفعہ (۱۶۱) جب صاحبان انگریز شکار کے لئے تنہا یا جمعیت کے ساتھ اضلاع پر آئیں تو ضرور ہوگا کہ عہدہ دار سرکاری جو قریب تر ہو ان سے ملاقات کر کے اشیاء یا محتاج اور ان کے مرکوزات خاطر سے واقف ہو کر اس کے مطابق سربراہی کرے اور ان کی آمد کی خبر معلوم ہو تو یہی اشیاء یا محتاج فراہم کرے اور صاحبان بخیر سے ان کو دیوے سربراہی کے لئے جانوں یا عہدہ داروں کو بھیجنا ممنوع ہے۔ (دیکھو گشتی ہیئت مال نشان ۲۸) و مراسلہ معتد مال نشان ۱۹۳۲، ۱۳۵۱ کف موسومہ گلبرگہ شریف۔

دفعہ (۱۷۱) جمعیت سرکار عظمت مدار مرور کے وقت ان کے گھوڑوں کی گھوڑوں کا سربراہی کے گھاس

نہ ہو۔

دفعہ (۱۸۱) نہایت احتیاط کیا جائے کہ اہل جمعیت کو شراب نہ پہنچی جائے والا شراب فروش گرفتار ہو کر پولیس کے توفیق کیا جائے گا۔ (دیکھو گشتی صدر محاسبی نشان ۳۱) مندرجہ جریہ ۱۶ رمضان ۱۲۸۶ ہجری کاوی الثانی ۱۲۸۷

دفعہ (۱۹۱) فرد گاہ شکر پر اشیاء یا محتاج بقدر کفایت ہیا رکھے جائیں اور قیمت کی رسید بلا تحلف درج کئے اور ہر ایک امر میں ان کے ساتھ اخلاق سے پیش آنا چاہیے

احکامات بیگاریاں

دفعہ (۲۰۱) بر بنار تحریک صاحب عالیشان بہادر یہ امر کریر خور تھا کہ آیا اشتہار مندرجہ جریہ ۱۶ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۲ کف جواہر بیگاریاں کے متعلق جاری ہوا تھا کچھ ترسیم ہو۔ پس قواعد ذیل نافذ ہوتے ہیں۔ اگر صوبہ دار صاحبان اسما کے اس امر کی ضرورت ہو کہ عہدہ داران مال و کو تو انی کس طریق سے بیگاریوں کو اجرت دیا کریں

تو ممکن ہے کہ موسم بارش میں ایک کھیتی ستفہ ہو اور وہ اُن قواعد کا ایک ضمیمہ مرتب کریں۔ (دیکھو گشتی نشان
(۹) مورخہ ۲۱ مارچ ۱۸۳۱ء گشتی صدر المہام نشان (۶)، ۲۹ سلف)

قواعد سربراہی عہدہ داران دور کنندہ

مرد فی میل (۶)، پائی
عورت فی میل (۴)، پائی
بچہ فی میل (۳)، پائی

بار برداری

یا بونی میل ایک آنہ
خجری میل ایک آنہ
گدھانی میل (۶)، پائی
جفت بیل معہ آدمی فی میل دو آنہ (۲)،
اونٹ فی میل دو آنہ
بنڈی معہ بیل و آدمی فی میل تین آنہ
کھاجر معہ بیل و آدمی فی میل دو آنہ
لوٹا۔ ٹانگہ یا جھنگہ یا اور کوئی غیر معمولی سواری ہو یا کسی مقام پر زیادہ قیام کرنا
ہو تو حسب معاہدہ باہمی اجرت کا تصفیہ ہوگا۔

۱۔ اگر کسی دوکاندار کو عہدہ داران دورہ کنندہ کی سربراہی کے لئے اپنی دوکان کا مال
کیا مپ پر بھیجنے کے لئے لیجانا پڑے تو اُس کو بازار کے نرخ سے کسی قدر زیادہ قیمت دیکرائیگی۔
۲۔ دفتر تحصیل سے یا افسر متعینہ کیمپ کی طرف سے ایک نرخ نامہ دیا جائے گا۔ در اسی کے
لحاظ سے خرید کردہ مال کی نقد قیمت اُسی مقام پر ادا کی جائیگی۔

۳۔ جو اسٹاک کیمپ میں یا جن کا ملنا ممکن نہیں طلب نہ کئے جائیں گے۔

۴۔ ان قواعد کی خلاف ورزی جرم میں داخل ہوگی اور باستثنائے پوروہین و امریکن
اس امر کی دریافت تحصیل کے اختیار میں ہوگی جو حسب ضابطہ اُس کی کارروائی کرینگے اور اگر اشیا
سربراہی کردہ کی قیمت یا بنڈیوں کا کر ایہ وغیرہ دینے سے انکار کیا جائے تو تحصیلدار کو اختیار ہوگا
کہ معاملی کا اسباب ضبط کر کے واجب الادا رقم کے دلانے کا انتظام کریں۔

۵۔ اگر کسی پوروہین یا امریکن کی جانب سے اُن قواعد کے خلاف عمل کیا جائے تو براہ راست

مقدم صاحب مال کے پاس فوراً رپورٹ پیش کیا جائے۔ (دیکھو گشتی نشان دہی ۳۱) سلسلہ ف د گشتی نشان دہی ۳۱ الف

ایک موضع میں بیگاری کم ہوں | دفعہ (۲۱) اگر بیگاری ایک موضع میں کم رہیں اور زیادہ بیگاریوں کی تو دوسرے موضع سے مدد لینا ضرورت ہو تو دوسرے موضع سے مدد لینا چاہئے۔

سیت سندھیاں و نظریوں کی رقم سے بھی | دفعہ (۲۲) نظریوں کے متعلق بھی سیت سندھیاں پٹیل پٹواری کی اسکیل پانے کے مستحق ہونگے | کے عمل ہونا چاہئے کہ ان کی معاش سالانہ چوبیس روپیہ جمع و خرچ کے بعد جو رقم زیر سیت سندھی و نظریوں کی ذاتی کاشت کے بابت وصول ہو پٹیل پٹواری اسکیل پانے کے مستحق ہوں گے۔ ہر دو کا عمل یکساں ہو گا۔ گشتی معتمدی مال نشان دہی ۳۱ الف معاش سیت سندھیاں ہر ایک سیت سندھی کی (دیکھو) معاش سالانہ ہوگی۔ اور اس چوبیس روپیہ سالانہ کے معاوضہ میں اس قدر حاصل کی زمین ان کی خود کاشت سے یا اراضیات اقتادہ غیر مقبوضہ رعایا میں سے عام ازیں کہ خشکی ہو یا تری یا دونوں قسم کی حسب خواہش ان کے بجائے کہ یہ زمین جیسا کہ اس وقت عملدرآمد ہے مشروطاً خدمت پولیس دیہی کے مدافعہ میں کاخذ سرکاری سے منہا رہے گی۔ (دیکھو زر و دیوشن مقدم مال نشان دہی ۳۱) واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۳۱ الف، تقریر سیت سندھیاں تمامی دیہات خالصہ میں خواہ مرہٹو اڑی کے ہوں یا ملکانہ یا کرناٹک کے بندوبست شدہ ہو یا طبر بندوبست شدہ بجواب فی سٹو مکان ایک نفر سیت سندھی مقرر کیا جائیگا۔ اور جن دیہات میں اس وقت تک کوئی سیت سندھی مامور نہ ہوں وہاں بھی سیت سندھی کا تقرر لازمی ہو گا۔ اور جس موضع میں سٹو سے کم مکان ہوں تو اس موضع کے لئے بھی ایک سیت سندھی مقرر ہو گا۔ ہر ایک موضع بے چراغ اور ویران میں جہاں کی زمینات کو پاکار مزارعین کاشت کرتے ہیں۔ ایک نفر سیت سندھی مقرر ہو گا۔ (دیکھو گشتی نشان دہی ۳۱) سلسلہ ف و گشتی مال نشان دہی ۳۱، بابتہ ۱۲ الف

سیت سندھیاں کے فرائض | دیہات کے ہر سیت سندھی خواہ وہ کسی نام سے موسوم ہو لازم ہو گا۔ کہ ماتحتی میں اہلکاران کو تواری و پولیس پٹیل دیہی کے رکھ اپنے ٹھکانہ کے عہدہ دار کو تواری کو حسب ذیل وارفت کی خبر پہنچائے۔

(الف)، ہر ایک غیر فطرتی مشتبہہ ناگہانی موت کی جو اس کے علاقہ میں واقع ہو۔

(۲)، ہر ایک قتل۔ زنا بالجبر۔ ڈکیتی۔ سرقت۔ سرقہ بالجبر۔ آتش زنی۔ لقب۔ بے سکہ۔ ہنر شہید۔ بلوہ۔ پناہ دی ہجران اشتہاری۔ بچوں کو چھوڑ دینا۔ اعتداء ولادت۔ زہر خورانی۔ زردی اطفال۔ اراختہ بیجا بن خانہ کی اس کھلاقت میں واقع ہو۔

(۳)، جرائم مذکورہ بالا کے اقدام اور احانت کی خبر بھی دینا ضرور ہے۔

(ب)، سیٹ سندھی کو لازم ہوگا کہ دیہات متعلقہ کے ان جھگڑوں اور نزاعوں سے اہلکاران کو توالی کو اطلاع دیتے رہیں جس سے غالباً بلوہ ہونے کا اندیشہ ہے۔

(ج)، سیٹ سندھی کا فرض ہے کہ ہجران اشتہاری اور نیران اشخاص کو جو جرائم مذکورہ ضمن (۲)، (الف) کا ارتکاب کرتے ہوئے پائے جائیں گرفتار کریں۔

(د)، سیٹ سندھی کا کام ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں اشخاص بد معاش اور مشتبہہ کی چال چلن نظر رکھے اور ان کے آمد و رفت کی اطلاع اہلکاران کو توالی کو دیتا رہے۔ (دیکھو زیریوشن عدالت کو توالی سے)۔ (بابتہ ۱۳۱۲ لکھنؤ) سیٹ سندھیوں کو جن امور کی اطلاع دینا محکوم ہے سیٹ سندھی بروت حاضری تھا یہ مفصل ذیل کی اطلاع دیں گے۔ حیات و محلات گاؤں میں موجودگی یا آمد کسی شخص یا گروہ جرائم پیشہ یا جادو سحر کر دگی گاؤں میں ہر مضمہ یا چچک کے شیوع کی۔ غائب ہو جانا اطفال یا موسیقی کا جالو کا بکثرت ضائع ہونا بغرض سرخ رسانی دزدی اطفال وغیرہ سیٹ سندھیوں کی حفاظت کا کام اور پہرہ کا اور بد رفتہ وغیرہ کا کام بھی لیا جاسکتا ہے۔ فرائض سیٹ سندھیوں دربارہ اطلاع دی جائیں گے۔ دیہات کے ہر سیٹ سندھی پر خواہ وہ کسی نام سے موسوم ہو لازم ہوگا کہ ماتحتی میں اہلکاران پولیس میں اپنے تھانہ کے عہدہ دار کو توالی کو امور ذیل کی خبر پہنچائے۔

(الف)، (۱)، ہر ایک غیر فطرتی ناگہانی موت کی اطلاع اس کے علاقہ میں واقع ہو۔

(۲)، ہر ایک فعل زنا بالجبر۔ ڈکیتی۔ سرقت۔ سرشدید وغیرہ۔ تنبیہ:- سندھیوں کو ان کے فرائض منصبی سے جدا کر کے خانگی کاموں میں لگانا ان سے غیر متعلق کام لینا بالکل ناجائز ہے اور عہدہ داران ایسا کریں گے وہ قابل باز پرس تصور ہونگے۔

حاضری سیٹ سندھیوں:- سیٹ سندھی بجز اس صورت کے جو مذکورہ بالا میں بیان کیے گئے ہیں

اپنے علاقہ کے تختہ جات پر رپورٹ کے لئے اوقات مفصل ذیل پر حاضر ہو کر سیں گے۔

- ۱۔ اگر ٹھکانہ ایک کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہ ہو تو ہر روز۔
- ۲۔ اگر ٹھکانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہ ہو تو ہفتہ میں دو بار۔
- ۳۔ اگر ٹھکانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع ہو تو ہفتہ میں ایک بار۔

اگر گاؤں میں ایک سے زائد سیت سندھی ہو تو ان کو باری باری سے رپورٹ کے لئے بھیجنا پولیس ٹیل

کا کام۔

توضیح۔ سیت سندھی کی حاضری حسب ہدایت متذکرہ بالا ٹھکانہ پر برابر لکھی جایا کرے۔ رپورٹ جیات و مہمات۔ سیت سندھیوں کا فرض ہو گا کہ وہ اپنے علاقہ کے حیات و مہمات کی رپورٹ روزانہ پولیس ٹیل کو دیا کرے۔ سیت سندھی اور پولیس ٹیل کی ذمہ داری ہر کاوٹپہ کے متعلق سیت سندھی پولیس ٹیل کو لازم ہو گا کہ کسی ہر کارہ ٹپہ کو کسی خاص درجہ سے حفاظت یا قیام کی ضرورت ہو تو حتی الامکان اس کی حفاظت اور شب کے قیام کے لئے انتظام مناسب کر لے۔

قواعد بلوتہ داران

۱۔ حقوق بلوتہ داران کی صراحت | دفعہ (۱) ادائی حقوق بلوتہ داران کے متعلق عام مراسلہ محکمہ مال نشان (۵۰۳) مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۲ء سلف موسومہ صوبہ دار صاحب گلبرگہ (ارضی شکایتوں اور اراضی شکم مالاب کے کاشتکاروں میں کوئی فرق نہ سمجھا جائے خواہ اس نے اراضی ہراج میں لی ہو یا ٹپہ پر۔

۲۔ رجسٹر بلوتہ داران و دعاوے بلوتہ داران | دفعہ (۲) ہر ایک موضع میں ایک کتاب بلوتہ داروں کی گنتی محکمہ مال نشان (۲۴) سلف ۱۹۲۲ء سلف بقید بلوتہ و اشیاء بلوتہ مرتب رکھی جائے تا نزاع کے وقت تصفیہ کے لئے کام آئے اگر بلوتہ داروں کو رعایا بلوتہ نہ دے گی مگر بلوتہ دلوادے گی۔ یہ بات مستہر کہ دی جاوے اور تحصیلدار اور محلہ تحصیل اپنے دورہ میں اس تحقیقات کو اپنے ابواب تنقیحی میں شامل کریں۔ اگر معلوم ہو کہ بلوتہ نہیں دیا گیا ہے تو فوراً دلوادیں ٹیل ہزاری ذمہ دار میں کہ رعایا کی شکایت ربنی پر تصفیہ کر دیا کریں۔ اور تحصیلدار پاس یہ شکایت سادہ کاغذ

سنی جاوے گی۔ اور زبانی بھی تحصیلدار کے حکم کو اگر رعایا نہ مانے گی تحصیلدار حجاز پونٹہ کے رعایا پر ہر پانچ روپیہ تک جرمانہ کرے گا۔ اس قسم کی ناشیں ایک سال تک سادہ کاغذ پر سموح ہونگے۔ اس کے بعد نسل اور ناشوں کے نکلے ہو گا۔ جسٹر مذکور کی ترتیب کے لئے اگر رولج قدیم مستحق نہ ہو تو بیجا سیت سے بلوتہ طے کیا جاوے گا۔

۲۔ بذریعہ مراسلہ مجلس مال نشان (۱۸۶۷ء) سلسلہ ف موسومہ صوبہ بیدریہ صراحت ہوئی ہے کہ ایسی تحقیقات کا تعلق موزیداریا میں کو توالی سے نہ ہو گا۔

۳۔ بلوتہ داروں کے اقسام اور معاش بلوتہ کے احکام

گشتی ہتھمال نشان (۱۸۶۹ء) سلسلہ ف (۲) سلسلہ ف (۳) وہ جو سرکار اور رعایا دونوں کی خدمت کرتے ہیں

جیسے وٹیر، چار وغیرہ (۴) وہ پیشہ ور جو رہا یا کا خاص کام کرتے ہیں۔ مثلاً بڑھئی۔ نوہار وغیرہ

قسم اول کو اراضی انعام کی چوتھائی بھی معاف کی جائے اور پیشہ وروں سے چوتھائی بدستور لی جائے

(۵) بذریعہ مراسلہ ہتھمال نشان (۱۸۷۰ء) سلسلہ ف (۳) سلسلہ ف (۳) آبان سلسلہ ف موسومہ صوبہ بیدریہ نشان

(۱۸۷۱ء) سلسلہ ف موسومہ صوبہ بیدریہ تصریح ہوئی ہے کہ گشتی نشان (۱۸۷۱ء) سلسلہ ف کے لفظ

(بدستور) سے یہی مراد ہے کہ سابق سے جس طرح پیشہ وروں سے چوتھائی لی جاتی ہے وہی ہی

لیجانی چاہئے۔ (چوتھائی انعام کا اطلاق اب انھیں زمینوں پر ہو گا جن پر اس گشتی کے موافق

چوتھائی حاصل کا لیا جانا قرار پایا ہے پس اگر کہیں چوتھائی نہ لیجانی ہو یا نصف حاصل لیا جاتا ہو یا

سالم معاف ہو تو اس کی فوری اصلاح کیجانی چاہئے اور حسب گشتی متذکرہ بالاجلہ پیشہ وروں بلوتہ داروں

سے ان کی اراضی انعام کے مقررہ حاصل کی چوتھائی وصول نہ ہو چکا ہو نا چاہئے اگر بلوتہ دار اپنی خوشی

سے اراضی انعام کا راضی نامہ دیدے تو پھر اس کی بجائی بغیر منظوری سرکار نہ ہو سکے گی۔ اگر بلا پیش ہونے

راضی نامہ کے باسباب خارج الاقدار زمین افتادہ رہ جاوے تو مثل مزارعین کے ان کے ساتھ ہوتا

ہو گا اور یہ صورت تلنگانہ سے مخصوص ہوگی۔ (۵) بذریعہ گشتی مجلس مال نشان (۱۸۷۱ء) سلسلہ ف

یہ صراحت ہوئی ہے کہ بلوتہ داروں کے انعامات جن کو سرزشتہ انعام نے ضبط کیے ہوں وہ سب

بحال کئے جائیں۔ زمانہ ضبطی کا حاصل ان کو نہ ملے گا۔ (۵) بذریعہ مراسلہ ہتھمال نشان (۱۸۷۱ء) سلسلہ ف

موسومہ صوبہ ورنکل یہ حکم ہوا ہے کہ جاگیرات منضبطہ میں خیال رکھنا چاہئے کہ اگر جاگیری نکل میں

بلوچہ داروں کو کوئی انعام مقرر نہ تھا تو اب جدید انعام نہ دیا جائے گا۔ رعایا و زراعت پیشہ سے غلہ یا نقدی کا جیسا دستور پہلے سے برلا ہو وہی بحال رہنا چاہئے۔ (۵) بذریعہ شغلی مستعد مال نشان (۱۶)، ۲۱ اسفندار ۱۳۳۲ء میں یہ صراحت ہوئی ہے کہ انعام بلوچہ داران میں حدود قدیمہ بلا لحاظ کم و بیشی رقبہ بحال رہنے چاہیں جیسا کہ مراسلہ محکمہ مال (۸۶)، ۲۸ امرداد ۱۳۲۶ء میں صراحت ہوئی ہے۔ جن انعامات کے حدود قدیمہ نہیں معلوم ہو سکتے یا ان کی نسبت اطمینان نہیں حاصل ہوتا ایسی اراضیاں کی نسبت اگر رقبہ میں بروئے پیمائش بندوبست بمقابلہ دفتر ہی اضافہ پایا جائے اور یہ اضافہ بیس فیصدی کے اندر ہو تو اس پر کوئی لحاظ نہ ہونا چاہئے ایسا رقبہ زائدہ بھی انعام بلوچہ میں داخل سمجھا جائے اور اگر رقبہ اضافہ شدہ کی مقدار فیصدی میں سے زائد ہو تو رقبہ زائدہ شریک خالصہ اور بتقرر دہارہ بطور پٹہ بلوچہ دار کے قبضہ میں بحال رکھا جائے۔ نیز بلوچہ دار بلا ادائی رقم یک فصلہ کاشت کی سستی ہیں اور دوسری فصل کے لئے بموجب دفعہ (۵۳) قواعد بندوبست اضلاع میدک و اندور اس فصل کا سہ ربع دہارہ مثل دیگر انعام داران اُن سے وصول ہونا چاہئے۔

(۶) انتقال اوطان بلوچہ دار کی نسبت تعلقہ راول کا اقتدار شغلی مجلس مال نشان (۳۲)،

۳۰ء

دفعہ (۴۴) آئندہ سے انتقال اوطان بلوچہ داروں کا اقتدار اول تعلقہ راضلع کو عطا کیا جاتا ہے۔

۴۔ منظوری وراثت و تہنیت و معافی غیر حاضری کی نسبت تحصیلدار کا اقتدار | دفعہ (۵) (۱۰) بلوچہ داروں کی

حقیقی مجلس مال نشان ۲۲، ۳۰ء

(۲) بذریعہ مراسلہ دفتر مالگزاری نشان ۲۴، ۳۳، ۱۸ اسفندار ۱۳۳۵ء موسومہ صوبہ اورنگ آباد یہ صراحت ہوئی ہے کہ بلوچہ دار اس لئے دریافت انعام سے مستثنیٰ ہیں کہ انکی معاش معاش انعامی نہیں ہے پس اُن کی وراثت کی کارروائی مرکز سے ضروری نہیں ہے۔ ہر گاہ بلوچہ دار کی وراثت کا اقتدار تحصیلداروں کو ہے تو اُن کی غیر حاضری کی معافی کا تصفیہ بھی انھیں کے اقتدار میں ہے

۵۔ بحالت لا وارثی یا غیر حاضری ہندہ دار وطن انتظام اور اقتدار احکام | دفعہ (۶) اگر بلوچہ دار لا وارث

مراسلہ مجلس مال نشان (۹۸۶) شریف موسومہ صوبہ بیدر فوت ہو تو نئے بلوٹہ دار کا تقرر اول تعلقہ دار

کے اقتدار میں ہے۔ بذریعہ گنتی مال نشان (۲۴۳)، مورخہ ۲۶ سربان ۱۳۱۹ شریف یہ صراحت ہوئی ہے کہ یہی اختیار اول تعلقہ داروں کو ٹیریروں کی بھی نسبت حاصل ہوگا۔ بذریعہ گنتی محکمہ مال نشان (۵۴)، ۲۰ مئی ۱۹۲۲ شریف یہ صراحت ہوئی ہے کہ (۱)، اگر وطن — بلوٹہ داری پر کوئی دوسرا شخص عارضی طور پر قابض ہو تو اس کی منظوری کا اقتدار تحصیلدار ان تعلقات کو حاصل رہے گا۔ گو ایسا اقتدار کتنی ہی مدت کے لئے کیوں نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہوگی کہ درناو حصہ داروں کا انتخاب ہو اور مدت کا تعین ہو۔ اور مدت معینہ گزر جانے کے بعد پھر توسیع بھی نہ ہو۔

(۲)، عارضی انتظام کے واسطے درناو یا حصہ دار موجود نہ ہوں یا موجود ہوتے ہوئے ادائیگی مدت کے لئے راضی یا اہل نہ ہوں تو غیر شخص کے عارضی تقرر کا اقتدار بلا قید مدت دوم موسوم تعلقات داران کو حاصل ہوگا لیکن ایسی درخواست ذریعہ تحصیل بہ تعین مدت مناسبت پیش ہوگی مدت منظور ختم ہونے پر اور توسیع بھی ہو سکے گی۔

(۳)، مدت منظور کردہ تحصیلدار یا دوم سوم تعلقہ داران گزرنے کے بعد ایک سال تک بلوٹہ دار حاضر نہ ہو تو یا توسیع کی درخواست نہ کرے تو یہ اجرائی اشتہار کا بروائی وراثت ہوئی چاہئے۔

(۴)، اگر بلوٹہ دار احکام کے خلاف بطور خود بلا اجازت عہدہ دار مجاز اپنے وطن پر کسی کو قابض کرادے تو اصل وطن دار اور منتقل الیہ مستوجب جرمانہ ہونگے جس کی مقدار حاصل معاش بلوٹہ داری کے ایک راج ہو سکے گی اور اس سزا کا اقتدار تحصیلدار ان تعلقات کو حاصل رہے گا اور اس کا مراعہ ضلع میں ہوگا اور فیصلہ ضلع قطعی لیکن بوجہ مستقول نگرانی محکمہ صوبہ داری میں ہو سکے گی۔

(۵)، وطن بلوٹہ داری پر ایک شخص کا مال سے مستقل تقرر ہو جانے کے بعد کسی شخص کو بر بنار حقیقت دعویٰ ہو تو اس کو عدالت دیوانی میں حسب ضابطہ چارہ کار اختیار کرنا چاہئے۔

(۶)، بلوٹہ دار کو کوئی حصہ دار اپنے حصہ پر قابض ہو اور بلوٹہ دار بلا وجہ اپنے حصہ دار کا حصہ نہ دینا چاہے تو دلا بانہ عدالت دعویٰ تاریخ بیدخلی سے (۳)، سال تک مال میں اثاثہ پر وجہ تحصیل پر بلا قید رقم سماعت فیصلہ کرنے کے تحصیلدار ان تعلقات متقدر رہیں گے۔ اور ان کے احکام کی ناراضی ہے مراعہ نگرانی حسب فقرہ (۵)، ہوگی۔

۷۔ حصہ وار غیر قابل حسب ضابطہ بصیغہ عدالت اپنے حصہ کے متعلق کارروائی کر سکتے ہیں۔
بصیغہ مال سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔

۸۔ احکام متذکرہ بالا صرف اُن بلوٹہ داروں سے متعلق ہونگے جن کو اراضی انعام یا کوئی معاش سرکار سے مقرر ہے۔

۹۔ بلوٹہ داروں کو آیا بیٹی راست رعایا سے ملے گی | دفعہ (۷) آئندہ سے بلوٹہ داروں کے لئے کوئی آیا بیٹی گشتی مجلس مال نشان (۱۱) سلف ۱۳۲۰ رعایا سے وصول نہ ہوگی بلکہ رعایا بطور خود بلوٹہ داروں کو دیوگی

۸۔ بلوٹہ داروں کی سزائے سو قوفی و تقرر جدید | دفعہ (۸) بلوٹہ دار اگر تقرر دی سے اپنا کام نہ کریں تو انکی گشتی محکمہ مال نشان (۳۳) سلف ۱۳۱۲ سو قوفی اور شخص جدید کے تقرر کا اختیار اول تعلقہ دار کو حاصل ہے

جس کا مرافعہ یا نگرانی صوبہ داری میں ہوگی۔ تقرر جدید و رٹنا حصہ داران سے ہو کر لے گا غیر وطندار کے تقرر کے لئے صوبہ داری کی منظوری درکار ہوگی جو تابع مرافعہ و نگرانی محکمہ سرکار ہوگی۔

۹۔ تحصیلدار کا اقتدار جرمانہ کے متعلق | دفعہ (۹) اگر بلوٹہ دار باوجود حکم تحصیلدار رعایا کا کام نہ کریں گشتی محکمہ مال نشان (۷) سلف ۱۳۰۹ کو ان پر بہ علت عدول حکمی دو چار آنہ جرمانہ کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ بلوٹہ داروں کا راضی نامہ | دفعہ (۱۰) بلوٹہ دار اپنے اراضی بلوٹہ کاراضی نامہ دینے کے بعد اس کو گشتی محکمہ مال نشان (۱۰) سلف ۱۳۰۹ بجز منظوری سرکار پھر زمین پر قبضہ دیا جائے گا۔

۱۱۔ ہراج و ملن بلوٹہ داران کی ممانعت | دفعہ (۱۱) دہیڑوں کو ان کی کارگزاری کے معاوضہ میں رعایا مراسلہ مجلس مال نشان (۱۴) سلف ۱۳۰۵ سے بلوٹہ ملنا چاہئے۔ وطن دہیڑگی کا ہراج منجانب سرکار کبھی

موسومہ صوبہ اورنگ آباد نہ ہونا چاہئے۔

۱۲۔ انعامات بلوٹہ داران و گری عدالت میں تفرق نہ ہونے | دفعہ (۱۲) انعامات بلوٹہ داری و خدمتی جو بشرط گشتی محکمہ انگریزی نشان (۷) سلف ۱۳۰۹ دے سلف ۱۳۲۰ خدمت عطا ہوئے ہیں اور معاش خدمتیاں دی گئی ہیں

لہذا قری قری عدالت سے بہ علت و گری مستثنیٰ ہیں اور تعریفات انعامات شاہی کے تحت میں داخل ہونے | دفعہ (۱۳) اب تک قوفی پٹہ داران اراضی

۱۳۔ اجرائی نمونہ اطلاع قوفی پٹہ داران اراضی | دفعہ (۱۳) اب تک قوفی پٹہ دار کی اطلاع کے متعلق گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ انگریزی نشان (۱۳) سلف ۱۳۲۰ کوئی نمونہ تختہ مرتب و رائج نہ تھا۔ صوبہ دار صاحب میک نے ایک نمونہ تختہ مرتب کر کے اپنی سمت میں نافذ اور محکمہ نہ ایس اطلاع دی۔ چونکہ تختہ مجوزہ مفاد و

میدک درست اور اس سے دیگر صوبہ دار صاحبوں کو بھی اتفاق ہے۔ لہذا بذریعہ گشتی ہذا حسب ذیل شائع کیا جاتا ہے۔

اس تختہ کے مطابق زبان مروجہ اور اردو میں دو دو فارم کی ایک کتاب پٹیل پٹواریوں کو دیکھا وے تاکہ وہ فوٹی پٹہ دار کی اطلاع اس نمونہ کے مطابق تحصیل میں دے کر دو سرا حصہ دفتر دہی میں رکھیں اس طریق عمل سے بہت سے خدشات دور اور پٹیل پٹواری کو غلط اطلاع دینے کا موقع نہ مل سکے گا اور کارروائی وراثت میں بے وجہ دیر واقع نہ ہوگی۔

نمونہ تختہ اطلاع فوٹی پٹہ داران

نشان سلسلہ (پرچہ اطلاع فوٹی پٹہ دار تعلقہ (ضلع (موضع (صوبہ (بابتہ سلف (

نشان	نام حکام دار تعلقہ و حکومت	تاریخ فوٹی	مرد نمبر است پٹیل	بیکر	محاسب	نام دار تعلقہ و رشتہ	نام نمیدار اگر مرد کنیت قریبی	دیگر کنیت ضروری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

بلوٹہ داروں کی معاش وراثت مثل پٹہ داروں کے ہونی چاہئے۔

دفعہ (۱۴) ذریعہ گشتی نشان ۳۹، سلف وراثت پٹہ داران کے متعلق ایک نمونہ تختہ شائع کیا گیا ہے کہ اس تختہ کے مطابق زبان مروجہ اور اردو میں دو دو فارم کی ایک کتاب پٹیل و پٹواریوں کو دیکھا وے تاکہ وہ فوٹی پٹہ داران کی اطلاع اس نمونہ کے مطابق تحصیل میں دیکر دو سرا حصہ

دختر و بی بی رکھیں گی کونکا اس سے بہت عمارے خدشات دور اور پسین پٹواریوں کو غلط اطلاق دینے کا موقع نہ مل سکے گا۔ اور کارروائی وراثت میں بے وجہ دیر نہ ہو سکے گی۔ صوبہ دار صاحب صوبہ میڈیک نے تحریک کی کہ بلو تہ داروں کی وراثت کا تصفیہ بھی بنظر سہولت کار و خیری پٹیل پٹواری کی رپورٹ اور تحنہ مندرکہ بالا کے مطابق منسل پٹہ داران کے ہونا چاہئے اور عذر داری کے لئے ایک سال کی مدت مقرر اور اس کا تصفیہ ڈویژن سے ہونا چاہئے۔ اس بارے میں الیکٹر جنرل صاحب مال سے مشورہ لیا گیا اور باتفاق رائے صاحب موصوف حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے بلو تہ داران کی وراثت کا تصفیہ بطور منسل وراثت پٹہ داران تحنہ منظرہ کے مطابق بتوسط پٹیل پٹواری ہوا کرے اور عذر داری کے لئے ایک سال کی مدت دیکجائی ہے۔ اگر اس مدت میں عذر داری پیش ہو تو اس کا تصفیہ ڈویژنل انسر کریں گے۔ یہ تجویز بحق عذر دار مفید اور اس کو انصاف حاصل کرنے کا اچھا موقع حاصل رہے گا۔

مندرجہ گشتی محکمہ مقتدی سرکار عالی نشان (۳۱)، ۲۸ سلف

تین اراضی بلو تہ داران دفعہ (۱۵) ذریعہ گشتی نشان (۴)، باتہ ۳۲ سلف اجرائی بلو تہ کے لئے حسب ذیل سو یا رقرار پایا تھا۔

۱۔ بڑے مواعضعات نیز مواعضعات متوقعہ شاہراہ میں دہیڑوں کو (۵) بیکر خشکی سالم بحافہ تجارت۔ کو (۲) گادہ کہار۔ حجام۔ بھوئی وغیرہ کو (۵) بیکر خشکی باخدر ربع محاصل۔
۲۔ چھوٹے مواعضعات کے دہیڑوں کو (۵) بیکر چھوٹے مواعضعات کے دیگر بلو تہ داروں کو (۵) بیکر فی مواعضعات تین میل کے حلقہ میں۔

۳۔ شرط عطائے انعام جن مواعضعات کے لئے مقرر ہوں۔ وہاں مستقل سکونت رکھی جائے گی۔ سکونت مستقل نہ ہو تو انعام مسدود اور دوسرے ساکنین اور پیشہ انجام دینے والوں کو کر دیا جائے گا۔ اور نظماً و منہجاً اپنے اختیار کمیزی سے اس کا تعین کر کے ذریعہ تحنہ ضلع سے منظوری حاصل کریں گے۔ اس گشتی کے متعلق مختلف دفاتر مال سے مختلف مفہوم لیا جا کر تحریکات پیش ہوئے ہیں کہ:-
۱۔ درجہ سے یہ تحریک ہوئی ہے کہ اس گشتی کی تعمیل فی الوقت ہوگی یا آئندہ معاش موجودہ بلو تہ داروں کی زیادہ ہو تو کمی کر دی جائے گی۔

۲۔ ضلع میڈیک نے یہ سوال کیا ہے کہ اگر خارج از کھاتہ اراضی موجود نہ ہو تو ہر پہلوک سے

بھڑی کر کے اس کی تکمیل کیجا سکتی ہے یا کیا؟ اگر پرسوک بھی کافی نہ ہو تو اراضی مزدور سے انتخاب کیا جاسکتا ہے یا کیا؟

۳۔ محبوب نگر الفاظ (فی موضع) کیل کے اندر کے نسبت صراحت چاہی گئی ہے۔

۴۔ اگر کسی موضع میں سابق سے کسی بلوٹہ دار کو زمین ہو تو اراضی میں دیجا سکتی ہے یا نہیں؟

۵۔ ہتھی بند و بست و رنگل نے خواہش کی ہے کہ بزمانہ کرویشن تعین اراضی بلوٹہ کا اختیار دیا جائے۔

۶۔ ہتھی بند و بست کو دیا جائے۔

بملاحظہ واقعات مندرجہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ زمانہ موجودہ میں بقدر ضرورت محاکم محروسہ

سرکاری میں انعامات کافی تعداد میں موجود ہیں جن سے دہیڑ مانگ وغیرہ مستفید ہو کر سرکاری خدمات

انجام دیتے ہیں اور اس کے علاوہ اجرت سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لہذا ایک حد تک سابقہ طرز

عمل میں رد و بدل کی ضرورت نہیں۔

بلوٹہ داروں میں حجام، گاڈر، تھجار، کھارو وغیرہ شریک ہیں جن کو ہر موضع سے معتد بہ عون کے

علاوہ بلوٹہ حق السعی خدمات رعایا کے لئے مقرر ہے جو حکم ان کو دلایا جاتا ہے۔ زمانہ گزشتہ میں گو وہ

سرکاری خدمات انجام دیتے ہوں لیکن زمانہ موجودہ میں جب کہ ہر فرد بشر قانون و قواعد کا پابند نظر آتا ہے

تو یہ بلوٹہ دار حتی الامکان سرکاری خدمات انجام دینے سے محروم نہ رہیں اور جب کبھی انجام بھی دیتے

ہیں تو اس کا معاوضہ شکل اجرت حاصل کر لیتے ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ گشتی کا نفاذ آئندہ سے اس

نہ کہ ماضی سے اس لحاظ سے آئندہ ضروریات کے منظر حکام تحت غور کر کے تجویز کریں گے۔ یا بصورت

مشہدہ ترمیم گشتی کی نسبت غور کیا جائے گا۔ مندرجہ گشتی محکمہ معتد سرکاری صیغہ مالگزاری نشان (۸)

مورخہ ۱۰ اسفند ۱۳۳۶ء

گشتی رصد مجلس مالگزاری سرکاری عالی واقع ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ء

نشان (د)

مقدمہ۔ جو رقم بابت خود کاشت بیت بندھیاں انکی معاش جمع و خرچ ہو اس پر پیشین بخاری کو اکیل بیجا

ضلع راچور سے یہ اسدراک پیش ہوا ہے کہ محاصل اراضی بیت بندھیاں چوبیس روپیہ سالانہ تک

ان کی معاش میں جمع و خرچ کی جاتی ہے اور بقیہ محاصل بذریعہ ٹیل پٹواریاں وصول ہوتی ہیں۔ آری محاصل پٹواریوں سے بعد و منوعات اس محاصل کے اسکیل و مقداروں کا حساب ہو گا یا ملا و منوعات اس محاصل اراضی خود کاشت سیت سندھیاں ان کی معاش میں جمع و خرچ ہو یا جو رقم محاصل سیت سندھیوں سے زائد نہ ہو۔ ٹیل و پٹواریاں وصول ہو اس نام محاصل میں جمع و خرچ شدہ وغیرہ ٹیل و پٹواری کو اسکیل دیا جائے پس اس استادک ملاحظہ کے بعد عالیجناب مہاراجہ زمین السلطنتہ مدارالہام سرکار عالی باتفاق رائے مسو بہ داری ارشاد فرماتے ہیں۔

۱۔ کہ جب محاصل اراضی مقبوضہ سیت سندھیاں ان کی معاش سالانہ (لغہ کٹھہ) روپیہ میں جمع خرچ ہو تو اسکی بابتہ ٹیل و پٹواریوں کو اسکیل نہیں دلانا چاہیے کہ یہ سب کاغذی عمل ہے۔
۲۔ البتہ معاش مجرادینے کے بعد جو رقم زائد سیت سندھیوں سے بابتہ خود کاشت و مول ہوگی اسکی ٹیل و پٹواری اسکیل پانے کے مستحق ہونگے۔ آئندہ حسبہ تعمیل اور کوئی غلط عمل ہو رہا ہے تو اسکی اصلاح کی جائے۔ (۱۔ جی۔ ڈی۔ لاپ مستندہ انگلزاری)

گشتی مسندہ حکمران سرکار عالی صیغہ انگلزاری
واقع ۸ شہر پور ۱۳۱۳ھ

نشان (۴۷)

حکم عالیجناب مہاراجہ زمین السلطنتہ مدارالہام سرکار عالی

مقدمہ۔ اقدار تبدیل قطعات اراضی سیت سندھیاں و نیڑیاں

قبل ازین رزولوشن نمبر ۲۲، ۳۰۳۳ ف منظورہ سرکار کے فقرہ (۸) میں حکم ہوا ہے کہ جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جائے یا افتادہ رہ جائے تو اول سیت سندھیاں کو مطلع کرنا چاہئے کہ وہ اپنی ناقص زمینات اندامی کہہ۔ انہ بدل لیں تب اولہ زمینات کی منظوری کا اقدار اولہ قطعہ داروں کو دیا جاتا ہے اس حکم پر مہتمم صاحب بندوبست ضلع ورننگل کی جانب سے یہ استدعا ہوئی کہ ضلع ورننگل قطعہ و دانامی زمینات اضافہ وغیرہ بہت کچھ اعلان جمع کے وقت بندوبست سے نکالا جاتا ہے بدین لحاظ تبدیل قیادات سیت سندھیوں و نیڑیوں کی اجازت بھی مہتمم بندوبست کو دی جائے تو کوئی تباہی نہیں آئے بلکہ آسانی ایک ساتھ تصدیق ہو جا سکتا ہے۔ بلا غلطی محکم مسدود

اے صوبہ داری اور نکل جو اس بارہ میں وصول ہوئے۔

عالیجناب مہاراجہ بہادر مین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ہمتیم بندوبست کو یہ اختیار حاصل ہے کہ تینہ جمع بندگی کی شنوائی کے وقت راضی نامہ بنانا منظور کریں۔ اور ایسے اہم فیات کو پیش کرنا جو خواست گزاروں کو دے سکتے ہیں تو شش اول تعلقہ داروں کے اقتدار تبادار راضی بھی ان کو دے دیا جائے۔ یہ شنوائی کے وقت ہمتیم صاحب ایسا عمل کر سکتے ہیں کیونکہ اس سے بہتر وقت تبادار اور راضی کا شتایت سندھیوں اور شیر پور کو نہیں مل سکتا۔ پر جب انھیں حکم سرکار عمل کیا جائے۔
محکمہ عبدالرحیم منعم مستند مال

گشتی محکمہ اعلیٰ مالگزاری واقع ۳۱/۳/۳۱

نشان (۳۴)

حکام عالیجناب مہاراجہ بہادر مین السلطنت مدار المہام سرکار عالی۔

مقدمہ۔ زمینات انعامی شیر پاں کا بوجہ شکست مالابہ نادر بنی یکہ کیا جائے۔

مقدمہ مندرجہ عنوان میں بذریعہ گشتی نشان (۳۰)، باتہ ۳۱/۳/۳۱ یہ تصفیہ ہوا ہے کہ جبکہ فی مالابہ شکست ہو جائے اور ایک سال میں اس کی ترمیم نہ ہو سکتی ہو تو شیر پاں کا انعام صد و دسہ بیٹے ان سے انعامی پر دھارہ شخص اور وصول ہوگا اور بیہ پھر مالابہ درست ہو جائے تو انعام جاری کر دیا جائے۔ گشتی مذکورہ بالا پر صدر محاسب صاحب سرکار عالی نے یہ تحریک کی ہے کہ شیر پاں کا انعام کس کے اقتدار سے ضبط اور پھر مالابہ کی درستی کے بعد کس کے اقتدار سے بحال ہوگا۔ بلاخطہ علیجناب مہاراجہ بہادر مین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ اقتدار اول تعلقہ دار ضلع کو حاصل رہے گا۔ پس حسبہ آئندہ تعمیل ہوئی چاہئے۔ (اسے جی ڈی لاپ)

گشتی محکمہ سرکار ضلع مالگزاری واقع ۱۲/۳/۳۱

نشان (۳۵)

مقدمہ۔ تقریریت نہ محاسب بد باقتدار صاحب ضلع۔

صوبہ دار صاحب صوبہ گلشن آباد میدک نے تحریک کی ہے کہ رزرویشن نمبر (۲۳) سیتہ ۳۳ الف میں فی رشتہ گھر ایک سیتہ سندھی اور اس کو (لکھنؤ) کی معاش ایصال کرنے کا حکم ہے۔ اس کی صراحت نہیں ہے کہ یہ عمل کس کے اقتدار سے ہو گا یہ ظاہر ہے کہ جب جائیداد سیتہ سندھی لاوارث ہو جائے تو اس جائیداد کا انتظام باقتدار اول تعلق دار صاحب ضلع ہوتا ہے۔ لہذا علیٰ پنجاب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی حکم فرماتے ہیں کہ جدید سیتہ سندھی کا تقرر بھی بے طائے ارا فی اقتادہ باقتدار صاحب ضلع ہوا کرے۔

واقع ۱۳۱۳ سیتہ ۳۳ الف

گشتی محکمہ سرکار صوبہ انگلزاری

نشان مثل (۲۳) سیتات ۳۳ الف

نشان (۳۶)

مقررہ۔ نیڑیوں کے ساتھ ٹلٹ حاصل کی رعایت

برائے فقرہ (۴۷) قواعد بندوبست خرمنہ جدید اضلاع میدک و نظام آباد کے لئے یہ حکم دیا گیا ہے کہ اراضی دو فصلہ تری میں فصل تابانی پر پورا دھارا لگایا جائے گا اور اگر تابانی کے بعد اس زمین میں آبی کی کاشت ہو تو آبی کے دھارہ میں ایک ٹلٹ کی معافی دیا جائیگی اور برائے فقرہ (۸۲) قواعد مذکور باقی اضلاع تلنگانہ کے لئے اراضی تری دو فصلہ زیر پارکم تابانی کی بابتہ نصف دھارہ کی رعایت ہے احکام مصرحہ بالا بدیہ تحریک صوبہ دار صاحب گلشن آباد میدک یہ امور غور طلب ہے کہ یہ رعایت اراضی خود کاشت سیتہ سندھیوں اور نیڑیوں میں جن کا حاصل اُن مقررہ معاش میں حجاز دیا جاتا ہے ہونا چاہئے یا نہیں۔ لہذا بغرض تصفیہ تحریک مذکورہ بالا بالاتفاق ارائے صدر ناظم صاحب مال علیٰ پنجاب نواب سالار جنگ بہادر مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ سیتہ سندھی اور نیڑی بھی اپنی اراضی خود کاشت دو فصلہ اسی رعایت کے مستحق ہوں گے جو حسب فقرات (۴۷) و (۸۲) قواعد بندوبست خرمنہ عام پٹہ داروں کے ساتھ ہوئی ہے۔ یعنی اُن کی معاش کا حساب اضلاع نظام آباد و میدک میں حسب دفعہ (۴۷) بعد وضع ٹلٹ دھارہ آبی بشرطیکہ تابانی کی پہلی فصل جو بھی ہو کیا جائے گا۔ اور دوسرے اضلاع تلنگانہ میں حسب دفعہ (۸۲) عمل ہو گا۔

لئے ذریعہ اس کے لکھا ہے محمد صاحب محکمہ سرکار عالی خان (۴۷) و (۸۲) فقرہ ۱۳۱۳ سیتہ ۳۳ الف بجایا جس گھر کے (۱۰) گھر ہوں گے۔

گشتی حکمرانوں کی مالگزاری سرکاری

واقعہ ۲۳ ستمبر ۱۳۲۵ء

نشان مثل ۳۶ (۳۶) کلیات ۳۱

نشان (۳۸)

مقدمہ - تصفیہ وراثت نیٹریاں و سیت سندھیاں

صوبہ دار صاحب صوبہ میدک نے یہ تحریک کی ہے کہ اکثر سیت سندھیاں و نیٹریاں کے وراثت کی کارروائی عدم حضوری وراثت کی وجہ سے سالہا سال تک ملتوی رہتی ہے حالانکہ یہ مناسب نہیں ہے لہذا جس اصول پر بیٹے داروں کا وراثت کا تصفیہ ہوتا ہے وہی اصول سیت سندھیاں و نیٹریاں کی وراثت میں اختیار کیا جانا مناسب ہے۔ یعنی بعد از اجرائی اشتہار بصورت عدم حضوری پیش و پوزاری کی رپورٹ و ذمہ دار کے وراثت نیٹریاں و سیت سندھیاں کی منظوری باقاعدہ حاصل کر دینا چاہیے اس مسئلے کے متعلق سٹر و کیفیلڈ سابق نائب صدر ناظم و دیگر صوبہ دار صاحبان و تعلقہ دار صاحبان اصلاح کے مشورہ کے بعد حکم دیا جاتا ہے کہ سیت سندھی اور نیٹریاں کی مشروط اٹھ مت ہے اور خدمت کے معاوضہ میں ان کو زمین انعام کی دی گئی ہے۔ سیت سندھیوں کی ماہوار میں اضافہ کرنے کے لئے علیحدہ اکاؤنٹ جاری ہے اس کی نسبت اس وقت بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ یہ ہونا چاہیے کہ نیٹری کا لکھا، ہوتا یا اور کوئی وارث لائق ادائی خدمت موجود ہو تو اس کا تقرر کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اناس کا تقرر کر کے گزشتہ کے ذریعہ سے خدمت انجام دلانا مناسب نہیں ہے۔ پس حلیہ عمل کیا جائے۔

مندرجہ ذیل مجموعہ مالگزاری جلد دوم دفعہ (۱۰۶۶)

گشتی حیدر شاہی مالگزاری سرکاری

واقعہ ۵ فروری ۱۳۲۵ء

نشان مثل ۳۷ (۳۷) کلیات ۳۲

نشان (۱۴)

مقدمہ - قین سیت سندھیاں بہتہ دارانی

ذریعہ مراسلہ دفتر بہتہ دارانی ۱۰۳، مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۵ء سالف موسومہ صوبہ دار صاحبان حکمرانوں کا حیدر شاہی سیت سندھیوں کی ضرورت مال اور پولیس کے کاموں کے لئے ہے اور وہ سرحدی تعینات کے کاموں کے لئے نہیں دیے جاسکتے۔ لہذا جو طریقہ کہ سیت سندھیوں کو مدارس میں حاضر رہنے کا قرار

دیا گیا ہے وہ قابلِ مدد دی ہے۔ لہذا موجودہ طریقہ یکم دسے ۱۳۱۵ء سے مسدود کر دیا جائے اس کے بعد ناظم صاحب تعلیمات نے یہ تحریر کی کہ مدارس بولکلن ڈیڑہ مدارس شاہی میں فی ماہ مدرسہ کا کیا سیدھا سندھو موافق دلائل کے تفریک اختیار ناظم صاحب تعلیمات کو ہوگا۔ اور اس خدمت پر ایسے شخص کو تفریک ہوگا جو موروثی سیت سندھیاں دیہات کا قرابتدا یا نگیدار ہو۔ اور ان کی تنخواہ مدشاہ میں سے بذریعہ سررشتہ مال اور اسی طرح ایصال ہو ناچاہئے۔ جس طرح موجودہ سیت سندھی مال سے پارہت ہیں اگر تعلیمات سے تنخواہ ایصال ہوگی تو تعلیمات کے ادنیٰ معمولی ملازم تصور ہو گئے اور ایسا دینا کے دلوں میں وہ وقعت نہ ہوگی جو ایک موروثی سیت سندھی کی ہوتی ہے اور ان سے فراہمی طلبہ وغیرہ میں معقول امداد ملنے کی توقع کی جاسکتی ہے بالآخر یہ تصفیہ ہو اگر ان سیت سندھیوں کی تنخواہ سررشتہ تعلیمات سے ایصال ہو لیکن انکی فراہمی سررشتہ مال سے متعلق رہے۔ لہذا حکم دیا جائے کہ سررشتہ تعلیمات کو جس قدر سیت سندھیوں کی ضرورت ہو ان کی فراہمی موجودہ سیت سندھیاں کے قرابت داروں یا نگیداروں سے کر دی جائے۔ فقط

مراسلہ محکمہ سرکار علی صیغہ مالگزاری
واقع ۲۰ محرم ۱۳۲۵ھ

نشان ہجاریہ (۴۰۸)، نشان شب (۲۶)، صیغہ صاحب ابترہ ۱۳۲۱ھ

مقدمہ انتظام سیت سندھیاں

براہ مہرانی تاریخہ مرکان کے اندر حسب ذیل کل سیت سندھیاں مامورہ جائداد اے مخلوعہ تعلقداری مرتب کر کے دفتر ہذا پر روانہ کیا جائے جو حکم انانی آئندہ سے کوئی جائداد تفریک طلب سیت سندھیاں پر مامور نہ کی جادے۔

ایک ایک کاپی خدمت میں صوبہ دار صاحبان و اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلسا ارسال ہے۔

گنتی صیغہ مالگزاری مرکا عالی
واقع ۸ شہر یور ۱۳۲۶ھ

نشان (۳۷)، صیغہ کلیات ۱۳۱۴ھ

مقدمہ نمونہ تختہ تقریریں جدیدہ

تقریریں یا ان جدید کی منظوری کا اختیار محکمہ سرکار کو ہونے کی وجہ سے محکمہ تحت سے تختہ جات تقریریں یا مرتب ہو کر سلسلہ دار محکمہ ہذا میں بغرض منظوری وصول ہوتے ہیں اور محکمہ ہذا سے ان پر غور کرنے بعد منظور یا صادر کیا جاتی ہے لیکن ایسے تختہ کا اب تک کوئی نمونہ مختصر نہ ہونے سے دفاتر تحت سے مختلف نمونہ کے تختہ جات وصول ہوا کرتے ہیں بعض تعلقات سے اس قسم کے تختہ جات آتے ہیں جن میں بے ضرورت مواد درج رہتا ہے اور بعض بعض اوقات سے ایسے وصول ہوتے ہیں جن میں ان امور کے متعلق صراحت نہیں ہوتی جن کا اندراج تختہ میں ضروری ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عرصہ دراز تک مراسلت ہو کر بلا وجہ کارروائی میں طوالت ہو ا کرتی ہے اس کے امداد کے لئے ایک نمونہ تختہ تقریریں یا ان اس کے ساتھ منسلک کر کے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ تقریریں یا ان کے تختہ جات حسب مرتبہ اور روانہ ہوا کریں تاکہ بلا ضرورت مراسلت نہ کرنی پڑے اور کارروائی میں طوالت واقع نہ ہو۔ فقط


نمونہ تختہ ملاحظہ ہو بر صنفی (۲۴)

بابتہ سٹاف

صوبہ

ضلع

نور محمد شہزاد نیر کی جدید تربیت تحصیل علاقہ

۱۵		
۱۴	تعلیمی عمارت	
۱۳	رائے صاحب	
۱۲	رائے صاحب	
۱۱	رائے صاحب	
۱۰	رائے صاحب	
۹	رائے صاحب	
۸	رائے صاحب	
۷	رائے صاحب	
۶	رائے صاحب	
۵	رائے صاحب	
۴	رائے صاحب	
۳	رائے صاحب	
۲	رائے صاحب	
۱	رائے صاحب	

مراسلہ کلیہ فقرہ صحت سب سرکاری

واقعہ شہر پورہ ۲۲

نشان مثل (۲۱۷) شاخ تدوین صیفہ ماہ ۱۳۱۵

نشان چھاپہ (۴۵۴)

مقدمہ۔ طابقہ ادائی معاوضہ سیت سندھیاں ممالک محروسہ سہ سرکاری
سیت سندھیوں کے متعلق سرکار سے یہ تصفیہ ہو چکا ہے کہ۔

۱۔ ہر سو گھر کے لئے ایک سیت سندھی مقرر ہو گا۔ اور کل عیادت و یوانی میں دس سیت
سیت سندھی مقرر ہو سکیں گے۔

۲۔ سیت سندھی کا حق الخدمت بلحاظ حالت مقامی نقد یا بصورت اراضی دیا جائے۔

۳۔ جب کہ نقدی میں حق الخدمت کی ادائی ہوگی تو تین روپیہ دیتے، ماہانہ دیکھ جائیں گے
مگر جہاں فی سیت سندھی دلکھ، روپیہ ماہوار دینے کی ضرورت ہوگی۔ وہاں نسبتاً نقد یا نقدی کم کرنی
ہوگی تا مجموعی رقم تنخواہ میں اضافہ نہ ہونے پائے۔

۴۔ سیت سندھی کے مصارف تنخواہی گنجائش موازنہ کی قید سے آزاد ہوں گے مگر جو انتہائی مقدار
میں ہو چکی ہے اس سے تجاوز نہ ہو سکے گا۔

۵۔ جو ادائی بصورت معافی مالگاری ہوگی اس کی بجائی تو ظاہر ہے کہ سرسبز مالگاری سے
متعلق ہوگی۔ آج ادائیاں نقد ہونگی ان کے متعلق بشورہ اول تعلقدار صاحبان اصلاح سرکاری ہدایت
ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔ توقع ہے کہ دفاتر اصلاح سے ان کی پوری پوری تعمیل ہوگی۔

۶۔ صیفہ حساب ضلع اور محاسبی کو تعلقدار اس کا علم رہنا چاہئے کہ:-

۱۔ کتنی ادائیاں نقد ہونے کی ہیں۔

۲۔ جو ادائیاں نقد ہو رہی ہیں۔ ان کے یا بندگان معافی مالگاری سے تو مستمع نہیں ہو رہے ہیں
اگر اراضی مالک کے لئے یہ لازم کیا جاتا ہے کہ ہر تحصیل اور صیفہ حساب ضلع میں سیت سندھیوں کی تعلقدار
ہر سب تیار کھولے۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ ایک تعلقہ میں کتنے سیت سندھی ہیں اور ان کے بچہ کون
کون بمعافی مالگاری معاوضہ خدمت پائے ہیں۔ اور کون نقدی میں ہیں سیت سندھی کو خدمت کے
معاوضہ میں اراضی بمعافی مالگاری مل رہے ہوں اسکو بعد میں بمطابقت قاعدہ مقررہ بعض اراضی نقد

کامیاب و فائدہ نقدی دیا جانا قرار پائے یا اس کے برعکس صورت ہو تو فہرست ہائے مذکورہ میں فوراً اس کا عمل ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ بھی فہرست متوازنہ سال آئندہ میں ہمارے تجویز کرنے کے لئے ذریعہ ہوگی۔ واضح رہے کہ جس وقت معافی یا انشائی سے نقدی ہائے برعکس معاوضہ خدمت میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہو تو لازم ہوگا کہ محکمہ حجاز مال سے منظوری حاصل ہونے کے بعد اس منظوری کا علم معینہ حساب کو بھی کرایا جائے اور فہرست متذکورہ صدر میں ترسیم بداندہ منظوری ہوگی۔

فصل - سیت سندھیوں کی برآورد ہر سہ ماہی کے ختم پر مرتب کی جائے اور چونکہ ان برآوردات کی منظوری کا اقتدار تحصیلدار صاحبوں کو حاصل ہے۔ لہذا برآورد مذکور کو تحصیلدار صاحب منظور کریں گے اور رقم برآورد خزانہ سے برآورد کر لیا جائیگی۔ اور برآورد بدرجہ رسید وصول رقم تحصیل کے روزانہ حساب کے ساتھ دفتر ضلع برصغیر ہمایونی۔ اور رقم محصلہ دفتر تحصیل میں ایک علیحدہ رجسٹر میں جو قبض الوصول کی صورت میں رکھا جائے گا۔ جمع کر لیا جائیگی۔ جیسے جیسے سیت سندھیاں حاضر ہوتے رہیں تنخواہ تقسیم کی جائیگی۔ یہ عمل دوسرے سہ ماہی کی ترتیب برآورد کے وقت تک جاری رہے گا۔ ترتیب برآورد سہ ماہی آئندہ نگہ جو سیت سندھی حاضر نہ ہو اور رقم تقسیم طلب نہ جائے تو وہ برآورد سہ ماہی زیر ترتیب میں بازگشت کر دی جائیگی۔ اور اس پر نقدی کی بجائیگی کر گشت سہ ماہی کے ذریعہ سے جو رقم حاصل کی گئی تھی وہ انہیں سیت سندھیوں کو ایصال کی گئی جنکو معاوضہ خدمت اراضی میں نہیں دیا گیا اور جو رقم بموجب فہرست منسلکہ زیر تقسیم رہی وہ برآورد ہذا سے بازگشت کر دی گئی ترتیب برآوردات سہ ماہی مابعد تک جو اجرائیاں نہ ہو سکیں ان کی دفعہ ترتیب تحصیل میں تیار ہوں گی ایک فہرست کو تحصیل میں رہے گی۔ اور دوسری فہرست اس برآورد کے ساتھ منسلک کر دی جائیگی جس میں رقم بازگشت دی گئی ہے۔ آئندہ برآمدگیوں کی اجرائی اور نقدی انہی فہرستوں کی بنیاد پر ہو سکے گی۔

فصل - معینہ حساب ضلع میں برآورد وصول ہونے پر اٹس کی تنقیح مؤخر ہوگی اور بعد تنقیح کل تحصیلات متعلقہ ضلع کی موصولہ برآوردات کے متعلق ایک خرو نیزان بند مرتب کر لیا جائیگی جس کے مندرجہ اعداد مطابق ہونے کے گوشوار کے مندرجہ اعداد جانب خرچ سے، اور اس کو گوشوارہ ماہ متعلق کے ساتھ مع اصل برآوردات مرتبہ تحصیل و تینفٹ بھیج دیا جائے گا۔

مورخہ ۲۹ امرداد ۱۳۳۳ھ

مراسلہ کلیات دفتر صد محاسب کا عالی

شماره ۴۴۴

فشان بشل: دودینا ۳۱۴، ۱۸ ستمبر

مقدمہ - نمونہ برادریات فہرست صلیت سندھیاں

بسیار مسائل کلیات و قدر و نشان (۴۵۴) مورخہ ۵۔ شہر یور ۱۳۲۹ الف لکھنؤ میں ہے کہ
برادرانیت میت سندھیاں و نہرست اہلے میت سندھیاں اضلاع سے چونکہ مختلف نمونوں پر مرتب
موصول ہو رہے ہیں۔ اور یہ امر خلاف اصول ہے کہ ایک ہی امر اور وہ ایک ہی غرض کے لئے مختلف نمونے
استعمال کیے جائیں۔ لہذا یہ نظر تحریک دفاتر حسابی اضلاع نمونہ برادر و نہرست میت سندھیاں بیج
فریل ہے آئندہ سے تمام اضلاع میں اسی نمونہ پر برادر و نہرست مرتب ہو اگے۔

نمونہ برائے روایت شدہ بیان

۱	نشان سطل	
۲	نام توضیح	
۳	تعداد کلمات	
۴	نام بیت شدنی عددی اندر بیت	
۵	یک لایحه	
۶	تفصیل معادضه	
۷	تفصیل معادضه	
۸	تفصیل معادضه	
۹	تفصیل معادضه	
۱۰	تفصیل معادضه	
۱۱	تفصیل معادضه	
۱۲	تفصیل معادضه	

نشان سلسله	۱							
نام موهن	۲							
تعداد کائنات	۳							
نام سیت مذبحی موروثی	۴							
تفصیل وضعات	اراضی انعام	تعداد دیگر	۵					
		محاسبه	۶					
	نقدی	تعداد بزرگتر سه مرتبه	۷					
		تعداد نامور بزرگتر از ده	۸					
			۹					
			۱۰					

گشتی تحکیمه معتمدی سکا عالی صیغه مانگزار
 واقع ۶ اسفند ۱۳۳۶
 نشان نعل (۱)، بابت ۳۳۳۳
 (صیغه کلمات)

مقدمہ۔ قواعد برای عقیدہ داران دہ گندہ (میتھ کلیات)

ذریعہ بفرمان مبارک مترشدہ بنو شعبان العظمیٰ علیہ السلام یہ ارشاد شریف صدور پایہ کہ ممالک محروسہ میں بیگانہ ہر طریقہ جواب یک جاری تھا اس کو میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں ایک لخت سو قوف کرتا ہوں کیونکہ اس سے رعایا کو سخت تکلیف ہوئی ہے اور آئندہ سے حکم دیتا ہوں کہ جو کوئی اسکی خلاف ورزی کرے گا وہ مستوجب سزا ہوگا۔

اس کے بعد علاقہ صرف خاص مبارک کی ایک پیش شدہ کارروائی کے ضمن میں ذریعہ فرمان ستر شدہ
۹۔ مردہ عثمان المبارک رحمہ اللہ کو یہ ارشاد و تصرف مدد دے لایا گیا۔
فرمان غرہ شعبان المعظم کے حامی و محافظ دیکھار کا جو طریقہ اب تک جاری تھا ایک لخت مولوی کی

تصویر کی نسبت پایا جاتا ہے کہ غلط فہمی جو رہ چلا ہے اور ہر عہدہ دار اپنی اپنی رائے کے مطابق ہدایات اپنے ماتحتوں کے نام جاری کر رہا ہے اس کے اسناد کے لئے نیز تمام مالک محروسہ میں یکساں عمل ہونیکے لئے بیگار کے طریقہ کی موثوقی کے عام قواعد جاری کرنا ضرور ہے لہذا فوراً تمام اعلیٰ عہدہ داران دورہ کنندہ کی ایک کھٹی کے تفصیلی قواعد مرتب کر کے باب حکومت کی رائے کے ساتھ میری منظوری کیلئے پیش کئے جاویں۔ چنانچہ باتباع فرمان مبارک خسروی اعلیٰ عہدہ داران دورہ کنندہ کی کھٹی سے مسودہ قواعد مرتب کر کے باب حکومت کی رائے کے ساتھ بارگاہ ملازمان خسروی میں گزرا گیا تھا۔

اب ذریعہ فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۶ جمادی الثانی ۱۲۸۵ھ قواعداً مذکور کے نافذہ کئے جانے کی منظوری شرف نفاذ پائی ہے۔ لہذا ذریعہ گشتی ہذا قواعد کی اشاعت کیجاتی ہے۔ آئندہ سے بموجب قواعد تسلک تعمیل ہوا کرے۔

محمد عبدالسیع مددگار معتمد مال

قواعد سربراہی عہدہ داران دورہ کنندہ

بیگناہ خسروی سے بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ غرہ شعبان المعظم ۱۲۸۵ھ میں بیگار کا طریقہ موقوف کیا جا چکا ہے۔ لہذا عہدہ داران دورہ کنندہ کی سربراہی کے لئے منبہل قواعد وضع کئے جاتے ہیں۔
 (۱) یہ قواعد بنام ”قواعد عہدہ داران دورہ کنندہ“ موسوم ہوں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل مالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔ تاریخ نفاذ قواعد سے بیگار کے متعلق جملہ احکام منسوخ ہوں گے۔

(۲) بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) ”بلوتہ“ سے وہ غلہ وغیرہ مراد ہے جو رعایا کی جانب سے دہیڑ۔ مانگ۔ چٹا۔ اہل حرفہ کو اس غرض سے دیا جاتا ہے کہ وہ لوگ ضرورت کے وقت بلوتہ دینے والوں کے کام کو انجام دیں۔
 (ب) بلوتہ انعام وہ ارضی انعام ہے جو سرکار نے دہیڑ۔ چٹا۔ اہل حرفہ کو موقع میں رکھ کر ضرورت ان کے موضع کی انجام دہی کے لئے عطا کیا ہو۔

درج (۲) حد ستیان دہیڑ میں وہ اشخاص ضرور پیغہ والی حرفہ داخل ہیں جن کو سرکار نے

بروئے قواعد بلوتہ کا مدار یہی قرار دیا ہو۔

(د) اقوام مزدور پیشہ سے اقوام دہیڑ۔ مانگ۔ کوئی۔ بوی۔ دستوبی۔ جٹام۔ نیز وہ اقوام جو جادو یا مزدوری کرتے ہیں مراد ہے۔

(ط) ذریعہ بار برداری و سواری سے ہر قسم کام رکب اور انسان و حیوان مراد ہے جو بار برداری کے کام میں لایا جاتا ہے۔

بار برداری کیلئے کون شخص ملے گا سکیں گے | (ط) بلوتہ یا پاشناص اور وہ اشخاص جو اقوام مزدور پیشہ سے ہوں اور فی الواقع مزدوری کا کام انجام دیتے ہوں۔ عہدہ دار دورہ کنندہ کی بار برداری کا کام کیلئے با دانی اجرت مقررہ حاصل کئے جا سکیں گے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسا شخص کام کرنے پر رضامند نہ ہو تو وہ سرکاری ضرورت کے لحاظ سے کام کرنے پر با دانی اجرت مقررہ مجبور کیا جا سکتا ہے۔ اگر شرط یہ ہے کہ کوئی عورت اپنی مرضی کے خلاف کام کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگی ناجرت معاہدہ کے موافق ہوگی۔ لیکن اگر کوئی شخص سرکاری ضرورت کے لحاظ سے کام کرنے کیلئے مامور کیا جائے تو اس کو حسب شرح معینہ ضمیمہ دا، اجرت پیشگی دیا جائیگی۔

بوجہ کا وزن | (م) کسی مزدور کو حسب ذیل شرح سے زیادہ بلوٹہ دیا جائے گا۔

مرد سے ۱۲ سیر
بچہ جس کی عمر ۱۵ سال سے کم ہو چھ سیر۔ بچہ جس کی عمر دس سال سے کم ہو وہ کبھی بیگار پر نہ لیا جانا چاہئے۔

ادائی اجرت | (۵) ہر مزدور کو واجب الادا اجرت پیشگی ہو جائیگی اور اس کی باقیہ حسب ضابطہ زریعہ حاصل کی جائیگی۔ در صورت عدم ادائی اجرت یا کراہی پیشگی مقررہ دیرہ سربراہی کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔

ذریعہ اربہادی مرد و عورت کا انتظام | (۶) ذریعہ بار برداری کی سربراہی کا انتظام ذریعہ تحصیل یا مقدمات دیرہ کیا جائے گا۔ اور حسب شرح مندرجہ ضمیمہ دا، اجرت پیشگی ہو جائیگی اور حسب ضابطہ زریعہ حاصل کی جائیگی۔

بڑی دیرہ کی سربراہی | (۷) جب کبھی عہدہ دار دورہ کنندہ کو بڑی دیرہ کی ضرورت ہو تو مقدمات

وہ ہی ایسی بنڈی کا انتظام کریں گے جو کہ ایہ پر چلائی جاتی ہو اگر اس موضع میں کرایہ کی بنڈی موجود نہ ہو تو قریب کے موضع سے طلب کی جائیگی اور اس کا کرایہ حسب شرح مقررہ اس مقام سے محسوب ہوگا یہاں سے وہ طلب کی جائے بصورت کرایہ کی بنڈی نہ ملنے سے بلاتوا منڈی بالک بنڈی استعمال نہ کی جاسکے گی۔

خلاف ورزی احکام دفعہ ۶۷ کی سزا (۸) جب کسی عہدہ دار جس پر حسب دفعہ ۶۷، سربراہی کا انتظام کرنا لازمی ہے ضروری انتظام کرنے میں عداً قابل کرے تو تحصیلدار اس کو جرمانہ کی سزا دے سکیگا۔ جسکی مقدار ایک مہینہ کے ربح اسکیل سے بڑھ کر نہ ہوگی۔

خلاف ورزی قواعد ہذا کی تحقیقات (۹) جب کسی عہدہ دار دورہ کنندہ یا اُس کے ہمراہی اشخاص کے متعلق یہ شکایت ہو کہ اس نے قواعد ہذا کی خلاف ورزی کی ہو تو ضلع کو رپورٹ اور ضلع سے بغرض ہذا کے حسب ضابطہ افسر متعلقہ تحریک کی جائیگی۔

دعاوی کی مبادا (۱۰) جب کسی شخص کو یہ شکایت ہو کہ اُس کو اجرت مقررہ ادا نہیں کی گئی ہے یا وہ قواعد ہذا کے احکام کے خلاف کام کرنے پر مجبور کیا گیا ہے تو ایسی شکایت تحصیلدار یا ڈویژن افسر یا تعلقہ دار کے روبرو ایک مہینہ کے اندر پیش ہو سکے گی۔

ضمیمہ (۱) قواعد سربراہی عہد داران دورہ کنندہ

(۱) مرد فی میل ۶ پائی۔ (۲) عورت فی میل ۴ پائی (۳) بچہ فی میل ۳ پائی۔

بار برداری

(۴) یا بونی میل ۱۵، بچہ فی میل ۱۵، گدھا فی میل ۶ پائی۔ جفت بیل سو آدمی فی میل ۱۵، اونٹ فی میل ۲۰، بغیر بیل کی بنڈی فی میل ۶ پائی۔ (۱۰) بنڈی سو بیل ۱۵ آدمی فی میل ۱۵، کھاجرو آدمی فی میل ۲۰

نوٹ۔ ہانگہ یا جھنگہ یا اور کوئی غیر معمولی سواری ہو یا کسی مقام پر زیادہ قیام کرنا ہو تو حسب معاہدہ باہمی اجرت کا تصفیہ ہوگا۔ (محمد عبدالسمیع مددگار مستعد مال)
(مندرجہ جزیہ اعلیٰ سرکار عالی مورخہ ۲۵ فروری ۱۳۳۵ء)

گشتی محکمہ مقدمہ سرکار عالی حیدر آباد لکھنؤ

واقع یکم شہر پور ۳۳۳۳ھ

نشان ۱۸، کلیات

مقدمہ - استہدائیت ایصال اسکیل مقدمہ پٹواریاں

ایک ضلع میں ایصال پٹواریاں اسکیل مقدمہ پٹواریاں کے متعلق بحث پیدا ہونے پر ضلع نے تصفیہ کیا کہ کل محاصل موضع سے بعد وضع رقم کاغذ بہاؤ جملہ پٹواریاں سیت سندھیاں خواہ زمین ہو یا نقدی بقیم رقم پر پٹواریوں کو اسکیل دیا جانا چاہئے۔ سو بہ داری سے حکم ہوا کہ اخراجات یہی سیت سندھیاں و نیڑیاں کاغذ بہاؤ اور رسوم دہی کے وضعات کے بعد تخمین اسکیل اہل دیہہ کا عمل درست ہے بالآخر یہ سند محکمہ ہذا تک پہنچا قبل اس کے کہ کوئی تصفیہ محکمہ ہذا سے کیا جاتا کہ اصلاح سے عمل آید اور رائے دریافت کی گئی۔ آراء کے وصول ہونے پر معلوم ہوا کہ اصلاح میں مختلف عمل ہے۔ بعض تعلقہ صاحبان کی رائے ہے کہ بعد وضع رقم کاغذ بہاؤ و تنخواہ سیت سندھیاں و نیڑیاں اسکیل دیا جانا چاہئے بعض تعلقہ صاحبان محصور لداری پٹی کو اس میں اضافہ کرتے ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ رسومات ہر تعلقہ و سیکو و دیپانڈ یہ کو اس میں اضافہ کیا جائے۔

چونکہ مختلف تعلقہ درست نہیں ہے۔ لہذا بغرض عمل یکسانیت حکم دیا جاتا ہے کہ بعد وضع رقم کاغذ بہاؤ و محاش و تنخواہ سیت سندھیاں و نیڑیاں بقیم وصول پر پٹواریوں کے اسکیل کا حساب کیا جائے۔ پس آئندہ سے حسبہ عمل ہو فقط

مندرجہ جریۃ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ خرواہل صفحہ ۳۲۸

نظائر متعلقہ سیت سندھیاں

عالمینا مولوی حافظ محمد عبدالحق صاحب سبیل الیگورٹ مو نظائر مال وغیرہ
نگیا بنام ریکا۔ (دیکھو مجموعہ النظائر مال مرافعہ ۳۳۳۳ھ ۲۳۳۳ھ ۲۳۳۳ھ)
(۱) سیت سندھیاں کا تقرری (۱۰)، مگر ایک نفر کے حساب سے ہوتا ہے۔

(۳۲) ایسے دو شخصوں سے جو ایک خدمت میں باری باری کا اشتقاق رکھتے ہوں ایک کا تقرر دوسرے میت نہ جی گری یا مالاب پر پے کر جو جہتی آباری یا کسی اور وجہ سے تخفیف کر دیا جائے تو اس کا اشتقاق باری زائد نہیں ہوتا۔

(۳۳) اگرچہ ہوں تو ایک سے زائد میت نہ جی کا تقرر نہ ہو گا مگر بطحاظ حملہ واری ایک سے زائد اشخاص میت نہ جی گری کو باری باری سے ضرور انجام دے سکتے ہیں حسب نشان و نشانی نشان (۳۴) مختلف ہنپا ولد رامنا بنام ستیا ولد رامنا۔ دو کیوں محبوب انظار حصہ مال نگرانی ۱۲۳۱ صفحہ ۱۴۴

(۳۵) جب ایک متوفی میت نہ جی کے کئی فرزند ہوں اور سب آپس میں برابر کے مقدار ہوں تو احکام سرکاری میں سب فرزندوں کو یکساں فائدہ اٹھانے کی صراحت موجود ہوتے ہوئے اسی میں سے کر رشتہ پوری سے مستفید اور دوسرے اس سے محروم نہیں ہو سکتے۔

(۵) جب سے فرزند سابق اپنے اپنے حصہ اراضی پر قابض ہوں تو بار بار کا باری سے کام کریشی صورت میں منتقلی پڑے اراضی بابت معاوضہ معاش میت نہ جی کی ضرورت و وقت ملتی نہیں ہو سکتی۔ ہمارا مال و لہ جو پڑ پڑ بنام جانکونی ز وجہ زکوٰۃ دھر۔ دو کیوں محبوب انظار مال حصہ نگرانی ۱۲۳۱ صفحہ ۱۴۹

(۶) حصص اوطان نظیر ریاں سے متعلق دعویٰ کی سماعت مال سے ہو سکتی ہے۔ برودے مرسلہ سرکار حصہ قینان وال نشان (۱۹۶۵) مورخہ ۱۲ مہرسلہ ۱۲۳۱

(۷) رجنہ اداری اور شہادت لسانی سے کسی حصہ دار دین دہیگی کا قبضہ حصہ پر نہایت ہو تو بدرجہ ادنیٰ دعویٰ کی سماعت مال میں ہوگی۔ ساگنی رام دلدا انت رام بنام بادی نرسینگا میت نہ جی۔ دو کیوں نظائر مال حصہ مرافقہ ۱۲۳۱ صفحہ ۱۴۹

(۸) برہمچے بھتی نشان (۱۵) مرافقہ انتقال خدمت میت نہ جی گری سوائے فرزند صلی و شفی کے دوسرے کے حق میں ہو تو صدر کی نظر کا حکم ہے۔

(۹) ادارت جائز کی موجودگی میں میت نہ جی مال کا استغناء ہو جائے تو تقرر وراثت جہتہ غیر کا نیک مادر یا بنام رام و ولد ملنا۔ دو کیوں محبوب انظار مال حصہ مرافقہ ۱۲۳۱ صفحہ ۱۵۰

(۱۰) عاشقیت نہ ہی میں کوئی شخص حصہ دار اور قابض قدیم ہوا اور اس کا قبضہ نال سے
نہا اور رہتا ہے۔ محی الدین صاحب بنام شیخ امام ردیکو محبوب انظار مال حصہ مراۃ ۳۲۱ صفحہ ۹۵

(۱۱) اراضی متعلق سیت نہ ہی گری کی نسبت رفع مزاحمت کی ناش ہو قبضہ ثابت آیا بر بناء
حقیقت ہے یا کسی مبادیہ کی بنا پر بحقیقت کا شکار نہ ہے۔ اس کی تحقیقات نہ ہونے سے مقدمہ نکلیں
کیلئے واپس آ گیا۔ یوسٹی ولد جو بنام حکام ردیکو محبوب انظار مال حصہ مراۃ ۳۲۲ صفحہ ۹۹ (۲۴۹)
(۱۲) تفصیل مقتدر نہیں ہے کہ سیت نہ ہی فوت ہو تو بوجہ عدم رجوع و رنار اس کا اتمام خالص
۱۷ اور دوسرے کو پتہ کر کے اس کو سیت نہ ہی کی خدمت پر مقرر اور اس کے نام (۱۷۷) سالانہ
ہندی مقرر کرے۔

(۱۳) فوت مذکور کے بعد اگر چہ ورنار اندرون مدت حاضر نہ ہوئے ہوں مگر کوئی باضابطہ
انتظام تحکمہ محاز سے منظور نہ ہوا ہو تو وارث کی حاضری نہ ہونے پر تحقیقات کیجا سکتی ہے۔
(۱۴) مذکور کے فوت ہونے پر کوئی فرزند خدمت سے انکار کرے تو دوسرے ورنار کی
حاضری کیلئے استہار جاری کرنا چاہئے۔ کوئی حاضر نہ ہو تو جائداد وارث قرار دیا جائیگی۔ یو یا
بنام بنیاد وغیرہ ردیکو محبوب انظار مال حصہ مراۃ ۳۲۶ صفحہ ۱۴

(۱۵) دعویٰ حصہ داری سیت نہ ہی گری میں اگر پیش پڑی کا اظہار نہ کیا گیا مگر جبکہ ان کی پرورش
پر فیصلہ کیا گیا ہے تو اظہار کی ضرورت نہیں ہے۔ دیکھا وغیرہ بنام ایردبانی۔ ردیکو محبوب انظار مال
حصہ نگرانی ۳۲۷ صفحہ ۳۴

(۱۶) کسی فیصلہ کے ذریعہ چوم جانوران مردار کے مستحق مانگ قرار پائے ہوں اور اس کا مراۃ
وغیرہ نہ ہو اہو تو اس کی تعمیل رعایا پر ضرور ہے۔ کاسیہ ولد بہر میا بنام ردیکو
محبوب انظار مال مراۃ ۳۲۸ صفحہ ۳۴

(۱۷) مردہ جانوروں کا چڑا دبڑوں کو دینا محض ایک رعایت و رول ہے۔

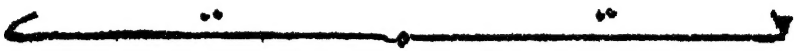
(۱۸) یہ رعایت صرف ان جانوروں سے متعلق ہے جو بطور خود مر جائیں۔

(۱۹) قریح کے ہونے جانور خواہ وہ بیمار ہوں یا صحت مند ہوں ان کے چڑوں پر دبڑوں کا

حق نہیں ہے۔ الیک جانور مالک چرم ہوگا۔ کیسرا رامیا بنام سرکار عالی دو کچھو محبوب نظام کر مال حصہ
نگرانی ۳۲۲ الف صفحہ ۲۳۳

(۲۱) اراضی انعام سیت سندھی ناقص ہونے سے دوسری اراضی کے ساتھ بدلنے کی کارروائی
پیش شی اس عرصہ میں دوسروں کی درخواست پر اراضی ثانی الذکر کا پٹہ غلطی سے کر دیا گیا جو منسوخ
کر دیا گیا۔

(۲۲) اراضی انعام سیت سندھی بدلنے کی کارروائی پیش تھی اس کی لاڈنی کی درخواست
منجانب شخص دیگر پیش ہو تو تا تصفیہ تبدیل اراضی پٹہ کا انتظام کرنا چاہئے۔
شرحہ تخط مولوی محمد عبد المجید خاں صاحب وکیل ہائیکورٹ۔



اعلان۔ محکمہ سرکار صنیعہ مالگزاری
واقع ۵ بہمن ۱۳۳۹

نشان (۱۵۳)

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ ۲، دستور العمل مصالحت قرضہ بابہ ۳۳۲ الف سرکار عالی
سے بر بنا کر گزارش سرپرست مال، قواعد مصالحت قرضہ کے دفعہ ۳۶۶ میں ازراہ کرم جو ترمیم منظور
فرمائی گئی ہے ہر فرض اطلاع تعمیل نتائج کی جاتی ہے۔ پس قواعد مصالحت کے دفعہ ۳۶۶، ضمن رد، کے آخر
میں مندرجہ ذیل عبارت اضافہ کر لی جائے۔

”اور مجلس کے مستقر پر اجلاس کرنے کی صورت میں وہ ہر اس یوم کی بابت جس میں تو
باقاعدہ اطلاع کی بنا پر مجلس کے جلسہ میں شریک ہوا ہو خرچ سولہوی بھی پائے گا
نسحق ہوگا جس کی مقدار روزانہ ایک روپیہ سے زائد نہ ہوگی“ فقط
شرحہ تخط مددگار معتمد مالگزاری

مندرجہ ذیل جدیدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ بہمن ۱۳۳۹ الف سرکار عالی
۳۵

جدید مکمل مجموعه قوانین گشتی و اعلامیه (۹۰) عده متعلقه ممالک محروسه سرکاری

(۱) دستور العمل تحتفظ امن عامه - جنس میں ترسیم شده (۱۳) دستور العمل قرض و دهنندگان

(۲) عهده و فرائض بنیر عهد داران درباره انتظام کتوایی صنایع و اختیارات تعلقات داران تحت فضا کتواری

(۳) قواعد قانون متعلق تعاقب گرفتاری ملزمین ملوک اگر نری بجلاده سرکار عالی معصومیه مجازیم تعزیرات

(۴) قواعد قانون متعلق تعاقب گرفتاری ملزمین ملوک اگر نری بجلاده سرکار عالی معصومیه مجازیم تعزیرات

(۵) قواعد لیت انقضاء حبسه بامی عام به استثنای حبس

(۶) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۷) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۸) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۹) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۰) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۱) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۲) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۳) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۴) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۵) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۶) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۷) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۸) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۱۹) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۲۰) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۲۱) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۲۲) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

(۲۳) قواعد آکادمی جات ممالک محروسه سرکار عالی

مرمده فهرست کتب مشروطه الامتحان پیش و پواریان سرکار عالی

۴	قواعد سیاست مندیایان مع نظر و گشتیات	عم	دستور العمل مالی پیش و پواری مع نظر
۶	قانون مالگزاری ار ضی مع نظر و گشتیات	ع	قواعد بندوبست اصول و بیانش و پیر بندی و پانی
۶	قانون حصول ار ضی مع نظر و گشتیات	ع	کلاس مع نظر و گشتیات متعلقه معقدی مال
۴	دستور العمل زمین بخرا قاده مع نظر	عم	قانون صحرا مع نظر متعلقه و گشتیات
۴	قانون افیون اشیاء و منشی	عم	قانون آبکاری مع نظر متعلقه و گشتیات
۴	قانون ملاقات مع نظر	ع	قانون اقوام جرم پیش مع نظر
۴	قواعد بخرا ائی مع نظر متعلقه	ع	قانون محصولات مقامی مع نظر
۴	دستور العمل پویش پیشیا مع گشتیات و نظر	ع	قواعد بستند ذرائع آبپاشی مع نظر
۴	قواعد شکار مع گشتیات	ع	ضابطه شکیداران مع نظر متعلقه
۸	علم حساب سود و سود	ع	جدید قانون جالوران چکاری مع نظر
۲	قانون خلافت شکار	ع	قواعد شکاری اقوام جبریم پیش
۲	خلاصه گشتیات کو توالی مع نظر	ع	قانون قسما بازی

خلاصه قانون مالگزاری ار ضی از باب (۴ تا ۹) قیمت (عم)
 خلاصه قواعد بندوبست مع اصول و بیانش و پیرت بندی و پانی کلاس قیمت (عم)
 برای امتحان پیش و پواریان و غیره -

ملنه کاپت

محمد برهان الدین جبرکتی نونی اندرون دروازه نیال حیدر آباد